

Vol III
No 20



Friday
8th January, 1954

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY DEBATES Official Report

PART II—PROCEEDINGS OTHER THAN QUESTIONS AND ANSWERS

CONTENTS

	PAGE
Business of the House	2007—2010
The Hyderabad Granting of Pattedari Rights of Unoccupied Government Lands Bill 1953 (Leave to introduce not granted)	2010—2016
Hyderabad Public Servants (Tribunal of Inquiry) (Amendment) Bill 1953 (Bill not taken up)	2016—2018
Resolution re forcible dispossession of lands from bona fide Muslims after Police Action (Voted down)	2018—2020
Statement by Dr Chenna Reddy re food situation in Hyderabad State	2020—2067

Note —1 In this Part a star [*] at the beginning of a speech denotes confirmation not received.

2 The page Nos of this book should have started with page 1107 to keep continuity with the previous number, but have erroneously started with 2007 hence pages 1107 to 2006 may be treated as blank.

THE HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

FRIDAY THE 8TH JANUARY 1954

The House met at Half Past Two of the Clock

[MR. SPEAKER IN THE CHAIR.]

Business of the House

Mr. Speaker: Shri K. Anantha Reddy has given notice of a short notice question. He is not present in the House. Let us proceed to other business.

سری سید حبیب (حیدرآباد سی) سٹیبل ویس کے مکس (۸۳) کے تحت گر کوئی سوال و سبب دہری کی وحدت سے ان اسٹارڈ (unstarred) ہو جائے تو ایسا جواب سٹیبل (Table) پر رکھا جاتا ہے۔ اگر وہ جواب سٹیبل پر نہ رکھا گیا ہو اور کسی حد میں ہو جائے تو اسے اسی نوعیت کا سوال علیحدہ طور پر کیا جاسکتا ہے۔ نا ہیں

مسٹر اسپیکر سوال نہ ہے کہ

If it is not placed the very day

سری سید حبیب: جواب یہ اوہیں دن سٹیبل پر رکھا گیا نہ اسمبلی میں دے دیا گیا ہو۔ جواب آنا اس سبب سے کہ کسی سوال کے جواب میں آئے ہیں۔ مابعد اسمبلی میں دے دیا گیا ہو۔ جواب آئے ہیں تو اسے سوال کے تحت ہی رکھا گیا ہوگا۔ کیونکہ ویس میں (shall lay forthwith) لکھا گیا ہے۔

Mr. Speaker: It will be treated as an unstarred question and rules governing unstarred questions shall apply to it.

سری سید حبیب: اس کے باوجود میں (shall lay forthwith) کے الفاظ میں

مسٹر اسپیکر وہ تو ایک معاملہ کی حیرت لیکن اگر کوئی پریکٹیکل (Particular) حیرت ہو انکو سہی کرنا ہوگا

Whether it was placed on the table of the House that very day or not whether it was placed at all—I have to

ممبر اسپیکر میں نے یہ سمجھا تو یہی دہا دیا کہ آپ کے جواب میں
سایع ہوئے ہیں وہ ہم طبع کرد گئے نوٹیفکیشن (Notifications) قواعد یا
قانون سایع کرنے کا کام لجنسٹو اسمبلی کے پرس کے درمے ہو سکا ہے

آئی بی کے سپورٹکر — ہٹنمٹ بیس پریوینٹل پر سوچ رہی ہے۔ ٹینن مینا دیوال
ہو کہ دوسرے کسی بھی سٹڈ کی بلیوولی کے بیس ایلن پر نہیں ہے اور اسی کوئی خاص پریوینٹل
میں ان کے سامنے تھی ہ کہ بلیوولی کے بیس ایلن پر نہیں ہے۔

Mr Speaker I believe the Chief Minister will say some
thing about this. A proposal was made to him and I was
informed that it is not possible to comply with the proposal.

آئی بی کی ریسپانڈ مینا بھلا ہے کہ دھلی کی پارلیمنٹ میں بیس ایلن سے ایلن پر نہیں ہے۔

ممبر اسپیکر نارلمب میں ہیں میں نے مائیکرو صاحب سے پوچھا تھا
ہوں نے کہا کہ گورنمنٹ پرس میں ہ لمب کے کام کو بریٹی (Priority)
کئی ہے تاکہ وہ جیلے عام دنا حاسکے نارلمب کیلئے کوئی علحدہ پرس میں ہے
سائد جب ممبر صاحب میرے میں ہے حالات کا اظہار فرمائیے

جب ممبر (سرکاری رام کشن راؤ) میں صلب میں سمجھ رہا تھا کہ
اس بارے میں کچھ عرض نہ کروں لیکن مجھے کہا ہی ہوا کہ اب یہ ہے کہ اس بارے میں
صور ہوا تھا لیکن مجھ اکاٹیک دسواڑوں کی وجہ سے ہم اے مول نہ کر سکتے دوسری
حر حسا کہ سری وناٹک راؤ نے کہا نہ ہے کہ ہمارے پاس لجنسٹو اسمبلی کا انا کام
ہیں ہے کہ ایک لے ایک علحدہ پرس رکھا جائے سمجھ نہ ہوگا کہ ایسا کو دوسرا
میں معطل رکھا پریگا اسلئے کسی علحدہ پرس کی ضرورت محسوس نہیں کجاری ہے
لہ نہ ہو سکا ہے کہ موجو گورنمنٹ پرس میں کچھ مسری کا امانہ کر کے ہے اس
قابل بنانا جائے کہ حوکام دہرے ہو رہا ہے و کسی قدر حلد اعام پاسکے سکی کوئس
کجاریگی ورا آمد ہے کے وہ اسر غور کر سکیے

ممبر اسپیکر میں نے یہ بھی سمجھا تو میں نے کہا کہ مول حلد طبع کر کے
دے حاس

سرکاری رام کشن راؤ اسمبلی کے کام کو بریٹی (Priority) نوڈنگی
ہے کر سہ مرتبہ پس (Bills) ۲۴ گھنٹوں کے اندر چھنے ہیں

ممبر اسپیکر پس (Bills) کو بریٹی دنا الگ کر دے و ہمارے پاس
کا کام حلد چھنا الگ کر دے

شری رام کشن راؤ میں نے گورنمنٹ پرس کو اسے احکام دے ہیں کہ
اسمبلی کے کام کو ناٹ بریٹی (Top priority) دھلے

श्री नहू की वेशफाट — जिस तरह के सामने तो हमारे सामने कई बार किया गया है। जिस वक्त गुप्त गोपिनी गंगारैडकी जो बोलते हैं, कुछ भी था आती है कि गन्तमद सिपा सामने ही करती रहती है। अभी तक तो हम थिक्के सेवान के भी रिपोर्ट नहीं मिले हैं। और अब तो बजट भी प्रिटिंग के लिए आ रहा है। बुद्धिमत् पूरा वक्त बना जायगा। नमद सेवान तक तो पहल सेवान के भी रिपोर्ट नहीं मिलने और जिस सेवान के भी नहीं मिलने। सिफ सामने काफी नहीं थकित मशिनरी बजान का भी अंतजाम करना चाहिए।

شرعیاتی رام کشن راؤ مجھے خود اسکا احساس ہے فاب رام برنی عین کاغذ پر
 دینے کا سول ہیں ہے اکی علا کو سس کی جارہی ہے لیکن میں وعدہ میں کر سکا
 کہ اس میں کی پروڈکٹس آریل معمر کو نکٹ میں (Next session)
 میں بلنگی ہم نے سسلی دل رکلار فای کلار ٹکس کیا ہے لمی لمی ضرر
 ہوں ہیں میں سمجھا ہوں کہ عٹ کے کام کے تر سر (Pressure) کی وجہ سے
 مارچ تک اسکو پورا میں کیا جا سکا ہر حال کسی طرح مجبور ہی ہڈس
 (Temporary/hands) لکھ جس حد تک ممکن ہو اسکا حلد رکھ لی کو سس
 کیا جاوے

The Hyderabad Granting of Pattedari rights of Unoccupied Government Lands Bill 1953

Mr. Speaker Shri K Venkatrama Rao will now move the motion for leave of the House to introduce The Hyderabad Granting of Pattedari Rights of unoccupied Government Lands Bill 1958

Shri K Venkatrama Rao I beg leave of the House to introduce the Hyderabad Granting of Pattedari Rights of unoccupied Government Lands Bill 1958

Mr Speaker Motion moved

شری سمش راؤ واگھپارے (ملنگہ) - رینولڈس پر معری عبور جاری نہیں
مسٹر اسپیکر ایک نان آفسیل بل (Non official Bill) ہے جسے اسکو
حم ہوجانے دھرم سری کے وی رام راؤ ایچ دل سے متعلق عبور کریں

سری کے ویکٹ رام راؤ (حاکمینور) میں اسکریم میں جزا والے
 علمیں لانا چاہوں کہ میں اس بل میں کیا نوٹس (Provisions) رکھے ہیں
 آرسل میں سے جانتے ہیں کہ ہمارے اسٹٹ میں نیپوک خارج کھانا گاہراں اواساب میں
 جکی نسب حکومت کی جانب سے بعض گسٹ اور مراسلے جاری کیے گئے ہیں اور ایک
 حد تک ملنا گیا ہے کہ حاکمینور میں جو خارج کھانا حصہ مشرقی ہو یا
 بیرون ان پر میں کا داخلہ سے ۱۹۴۹ء سے ہونے کے بعد ملک کے کالڈیا میں ہو

اسی صورت میں ان زمینوں کو منسلک نہ کیا جائے اور ان میں لوگوں کے نام نہ اراضیات سے کر دی جائیں اسکے باوجود ہمارا یہ رویہ یہ ہے کہ ایسے اراضیات پر مالگاری داخل کرنے کے باوجود سرکاری جمعہ بندی اور ناوان کے نام سے فائنس سے وصولیات کیے جائے ہیں مالگاری کا مانع کیا دس گا ناوان عائد کیا جاتا ہے جسکی معافی کیلئے ان لوگوں کو مراعات کیے گئے ہیں اور جب کبھی مسسروہاں نے ہیں نہ انکے پاس معافی کیلئے درخواستیں نہیں کرتی ہیں تحصیل اور ڈویژن سے حکومت کے ان احکام کے باوجود جمعہ بندی میں اسکا عمل نہیں کیا جاتا اور اس طرح سوائے جمعہ بندی و ناوان کے نام سے کال رہم وصول کیا جائے ہیں یہ صرف مذمت کی حد تک توسیع کر کے کیلئے اس بل میں رکھا ہے حکومت کے ہاں لگاتار کہ ۱۹۴۹ ع کے جسے برقرار رکھے جائیں ایک زمانہ تھا جسکے اس وقت کے حکومت کے حالات ایک حد و حد جاری تھی اس وجہ سے ایسی حد نہیں ہوئی ہیں اور انہیں لگلاٹر (Legahse) کر دیا گیا ہے ایسے جب سے لوگ ہیں جو ۱۹۴۹ ع کے بعد نہیں فائنس ہوئے ہیں اور ان سے بھی لوگ ہیں جسکا قصہ زمانے سے حل آ رہا ہے لیکن انکے نام نہ ہیں ہوائے اسکے علاوہ ایک اور حصہ جس لوگوں کے جسے میں ایسی اراضیات ہیں وہ کوئی بڑے بڑے نہ دار ہیں یہ نہ لند ہنگو (Land hunger) سے متاثر ہوئے چھوٹے کاشتکار ہر قسم کے مسائل اور بعض معاملات پر حقوق و اوصاف ایسی اراضیات پر فائنس ہیں انہیں ان اراضیات پر اپنا سرمایہ بھی لگاتا ہے لیکن ان پر محکمہ جنگلات نہ تحصیل سے منسلک کا مطالبہ ہوتا ہے۔ اسلئے میں نے اس قانون میں نہ رکھا ہے کہ جس لوگوں کے ایسے حصہ ہیں وہ علی حالہ برقرار رہیں اور ان لوگوں کے نام نہ کا عمل ہوگا اس مقصد سے نہ بل لانا گیا ہے اس بل میں (Unoccupied Government land) کی تعریف میں نے نہ رکھی ہے

Kharaj Khata Paramboke Gauran Forest lands reserved or unreserved river bed lands

دریاؤں کے باغ میں جو اراضیات عارضی طور پر نکلی ہیں انکو بھی میں نے شامل کیا ہے۔ اسکے بعد آکسٹ (Occupant) کی تعریف میں میں نے نہ رکھا ہے کہ وہی شخص جو اراضی پر مسلسل دو سال سے حصہ رکھا ہو ناؤ ڈیفینس (Definitions) وہی ہیں جو قانون مالگاری میں ہیں۔ جسکا کہ میں نے جملے عرصہ کیا ہے۔ جو ۱۹۴۶ ع سے ۲ مارچ ۱۹۵۲ ع کے دوران میں کوئی شخص کسی اراضی پر مسلسل دو سال کاشت کیا ہوو باوجود اسکے کہ کوئی اور قانون ناگسی مانع ہوو۔ جس میں اراضی کا پتہ دار بننے کا مسجل شدہ میں نے جملہ ۲۱ مارچ ۱۹۵۲ ع کی تاریخ اسلئے رکھی ہے کہ اس تاریخ کو تحصیل و اسٹیٹ و خود میں آئی اور نہ پورے حیدر آباد کیلئے ایک اہم تاریخی واقعہ ہے۔ اس سے لوگوں میں یہ تصور پیدا ہوگا کہ

ہلک گورنمنٹ آف نا لیسٹریڈ آف کے بعد جسے نہ رعایت کی گئی اس طرح میں نے
۲ ماہ سے ۹۰۲ ع کی رعایت کو ملحوظ رکھے ہوئے نہ خارج رکھے

میں نے میں ایک پراویس (Proviso) بھی اڈ (add) کیا
ہے کہ ۲ نکر جسکی تا ۲ نکر ی سے راند حصہ کی صورت میں پہلے کا عمل ہوگا نہ
لیمٹ (Limit) جسکی ہولڈنگ کی حد تک آئے ہے اور اسے ہی لوگ حوائی رہیں
پہلے حصہ میں رکھے ہیں ان کے نام پر نہ کیے جاسکے اس طرح بڑی رعایت والوں کیلئے
میں رعایت کی گنجائش میں نے بھی رکھی ہے

ہاں جسکی پروسیجرل (Procedural) میں ایک رجسٹر میں کیا جائیگا اور
اس سلسلے میں رجسٹر کی جانچ اور اسے فائنل کا رجسٹر بن کر کیا جائیگا اگر کوئی
عذر دی ہو تو ایک جیسے کی مدت میں رجوع ہونا ہوگا کسی کو عذر ہونے کی صورت
میں میں نے تک دفعہ کیلئے رکھا ہے عموماً محصلات میں کاغذی اور رسمی کی وجہ سے
کارروائیاں پوری رہتی ہیں اس سے بچانے کیلئے میں نے یہ رکھا ہے کہ لارسی طور پر ۳۰ ع کی
جمع بندی تک جملہ عملیات اس سے متعلق ہو جائے گا جس اثناء عذرات کی صورت میں
مائلگرائز کی کارروائیوں کے پروسیجر کے لحاظ سے مراجعہ حالت وغیرہ کی کارروائیاں ہونگی
میں نے یہ بھی رکھا ہے کہ دوران محضات میں ان محضات کو نہ ہانا چاہیگا آخری
دفعہ میں نے یہ رکھا ہے کہ اس قانون کے تحت عطف کے سلسلے میں رہائی یا دسلاوری
سہاوت پس کی جاسکتی ہے

نہ اس بل کے محض پورے میں حکومت میں نے ہاؤس کے سامنے رکھا ہے جو
رعایت خارج القصد ہیں، جسکی قسم کے متعلق حکومت کے پاس کوئی نالیسی نہیں ہے
اور عموماً جب کبھی مسٹر دوپے پر جائے ہیں یا مال کے عہدہ دار دوپے پر جائے
ہیں وہیں مالے ان رعایت کے لیے جھپٹے یا دے جاتے ہیں اور اس میں ایک طرح کا
براج ہے تمام آرڈر میں جاتے ہیں کہ یہ وہ آئندہ کے ریویو میں سرے کہا ہے کہ
وہ کس نہ نکر خارج القصد میں دھماکتی ہے لیکن وہاں و ایک پالیسی بنانا چاہیے
ہیں تاکہ اس پالیسی کے لحاظ سے کسی طرح اور کسی میں کسی کو دھماکتی

Mr Speaker The hon Member has to make a brief
statement. He should not make any lengthy speech

شری کے ویکٹ رام رائے جرحال میں ہاؤس میں حکومت کے پاس پالیسی نہیں
ہے میں نے اس پالیسی کو رٹلی (Roughly) حکومت کے سامنے رکھا ہے اور
یہ حکومت کی گنجائش کے تحت بھی ہے صرف خارج آگے بڑھائی گئی ہے کوئی لیا
پروسیجر نہیں ہے میں انہیں سے اپیل کرتا ہوں کہ میرے اس بل کو انویڈنٹس کرنے
کی اجازت دے ۔

سری بی رام کشن راؤ سر میں اس بل کی توفیق کرنے پر مجبور ہوں آرٹیکل
میں جنہوں نے اس بل کو پس کیا ہے فرمایا کہ اس بل کا مقصد یہ ہے کہ سرکاری
زمین پر ناخار مصوبوں کو حاکم فرودنا جائے اس میں شک نہیں کہ انہوں نے سب
ناخار مصوبوں کو حاکم فرادے کی عینک میں کی بلکہ انک دلوں کے ذریعہ اس کی
کو پس کی ہے کہ ناخار مصوبہ کے حق کو ۲ ہیکڑی نا ۲ ہیکڑی کی حد تک
محدود رکھا جائے اگر کسی نے ۲ ہیکڑی ور ۲ ہیکڑی کی حد تک ناخار
مصدق کرنا ہو تو اس کے لیے معافی ہے لیکن دوسرے لوگوں کے لیے و حاکم ہوگا
اسطرح کی شرط کے ساتھ انہوں نے عینک نہیں ہے میں نے کئے سمجھا عینک
نہ رہیں کہ وہ دیکھا ہے نکٹا و بریل پر دیکھے ہیں کہ اکا بل گومب
کے سرکولرس (Circulars) و احکام اور پالیسی کے مطابق ہے مگر
ہاں ہے تو اسی صورت میں نکا بل عینک ضروری ہے کیونکہ گومب کے نکا بل
احکام دے ہیں جو پالیسی میں ہے مکمل ہے ۱۰ کوئی بی نا نہیں ہے بلکہ لیے
قانون کی بھی ضرورت نہیں لیکن اگر میں سے محفل ہے و دراصل ۱۰ ایک پالیسی کا
سوال ہے کہ کہاں کیا کرنا چاہیے حکومت نے اس سلسلے میں ۱۰ صطو سسٹل
لائی و اس کے مطابق دو میں سرکولرس و نوٹو ڈپارٹمنٹ سے ۱۰ ری کیے ہیں
ستمبر ۴۸ و ۱۹۶۰ ع کا ایک زمانہ ضرور چا حکمہ پولس انکس کے بعد ملری
گورنمنٹ کا ریم (Regime) شروع ہوا تو ابتدا میں لوگوں نے انہو نام
(Enthusiasm) میں حوس ہو پیدا ہوا تھا اس میں آرٹیکل میں سے جو اس
بل کے موافق ہیں احارب لیکر گورنمنٹ کی رسال پر مصد کرنا اسطرح کے
(زات ساتھ کے) بریل میں بھی حوس میں احارب دے تھے و مجھے معلوم ہے
کہ بلنگل میں حو کانگریس کمی کے برسد تھے ۱۰ بوجھے براسول سے ہی
کہا کہ حلو کچھ ای کا سب کو لو دیکھا جائیگا ۱۰ صطوہ بر عمل ضرور ہو
لیکن اسکو روکنے کی ضرورت نہیں اسکا کو اصول فرور میں دنا چا کیا کہ میں
اس وجہ سے کہ لوگوں کے پاس رسال ہیں لائل پسل (Land less people)
کو رسول کارن نا خارج رکھانہ قسم کی گورنمنٹ کی رسال پر مصد کرلئے کی
احارب دھائے نا اسے حوصے ہیں انکو والڈ (Vahdate) کنا جائے
میں قسم کے مصوبوں کو حاکم فرودنا جائے نوٹری سمجھ میں ہیں آماکہ ڈسپنس
کا کنا حسر ہوگا آرٹیکل میں ۲ مارج سے ۱۰۰۲ ع کی ایک آرٹیکل (Arbitrary)
نارغ دے ہیں ۱۹۴۶ ع میں کنا نارغ بھی کنا حالات تھے کنا ۲ مارج سے ۱۰۰۲ ع
کو پولس انکس کی ویسی ہی ان میں ملی اور حور ناں بھی میں ہیں سمجھ سکا
ستمبر ۱۹۴۸ ع میں حو پولس انکس ہوا

بھی بھئی بھئی بھشپا — سول بکٹا بکٹا بکٹا بکٹا بکٹا بکٹا بکٹا

سری وی ڈی دیشپانڈے اس وقت آئی سارک حکومت نہ تھی

سرکاری رام کشن راؤ قابل سازگند حکومت اپن وہم جی نہیں قابل سازگند حکومت صرف ۶ ارج سنہ ۱۹۵۲ ع کو آئی اور مل ممبر کا نہ مطلب ہے ۔ لیکن اس سے چلے جان پر پبول گورنمنٹ (Civil Government) نہیں جو گورنمنٹ نہیں وہ اچھی گورنمنٹ نہیں جس کے بعض اربنل ممبرس نہ بھی کہیں کہ آج سے چہر گورنمنٹ اس زمانہ میں ہی اویں وہ بالکل سری (Certainty) نہیں لاند آرڈر راج جاری تھا اسکے باوجود ناچار حصے ہوئے تو میں نہیں سمجھا کہ اس میں کوئی صول ہے اب رہا نالیسی کا سوال کہ لسنڈس لوگوں کو وہی کس طرح سے دلائی جاسکتی ہے ؟ اسکی حد تک کل ہی ہم نے جو قانون پاس کیا اس میں ایک حصہ لایا گیا ہے اب رہا کہ گورنمنٹ کی جو رساں ہیں گا ان برسوں خارج رکھا ہے ۔ بہت سے راند نہرانی کا زمانہ چھوڑنے سے معلوم ہو اسکے لیے ہم نے اس بل لائی رولس کے ذریعہ سروری احکام دے دیں اور انی عمل ہو رہی ہے لیست ممبرس (Latest figures) کے لحاظ سے میں یہ کہہ سکتا ہوں کہ ایک لاکھ اکر کے قرب قرب (گندہ سرمنہ میں ہے ۹ ہزار بناں کیا تھا) در کے طور پر میں کہہ رہا ہوں ایک لاکھ اکر رساں ہرض اور دوسرے لسنڈس پرسس میں مصمم ہوں ہیں اس کے لیے بھی ہم نے نرئی (Priority) رکھی ہے سرکولر جاری کیا گیا ہے اور اس عمل ہو رہا ہے اسکے بعد اگر اس پالیسی کو دھرانے ہو اس بل کی ضرورت ہیں ہے اس میں تو نہ ہے کہ ناچار حصوں کو ناچار قرار دیا جائے اسنا تو ہیں ہو سکتا سرکولر میں ہم نے یہ رکھا ہے کہ جس لوگوں کے پاس چلے سے وہی ہے اور وہ رساں حصہ کرلیے ہیں (میں نہ کہ سکتا ہوں کہ اسے ہی لوگوں نے ناچار حصے کیے ہیں جس کے اس چلے ۔ رہی ہے) تو انکو نہ رکھا جائے ناچار حصے وہی نہ رکھے والے ہیں لوگوں نے کیے ہرض ہوں ناکیں اور ہوں ان لوگوں کے دو حصے برابر مال رکھے کیے ہیں سرکولر کے ذریعہ نہ حکم دیا گیا ہے کہ اکی جو کچھ نہیں وہی ہے اسکا اسامب (Assignment) ہو لاسکی اب سٹ ٹراس (upset price) لیسے کے انکا حصہ جاری رکھا جائے ۔ اور اگر کوئی بل ہواڑی ہے اسکے پاس چلے کی رہی موجود ہوئے ہوئے لاند آرڈر میں کچھ گڑھ ہوئے کی وجہ سے چھانہ مار کر حصہ کرلنا ہے تو اس پر قانون وصول کیا گیا ہے

لیکن اسکے ساتھ ایک دوسرا حکم ہمارے پاس نہ بھی موجود ہے کہ کوئی نہیں نا پاک ورڈ کلاس کا کوئی شخص نا اسے لوگ جیکے پاس رہی ہیں ہے اور وہ چھوٹی چھوٹی زمین پر حصہ کرلیے ہوں تو انکا حصہ رہے دیا چلے اور ان سے کوئی پراس (Price) بھی نہ لعلے شرطکہ وہ ان رساں پر کسٹ کرتے رہے ہوں ۔

نسری منکل ہم نے ۴ سلائی ہے کہ چوڑی جب زمیں رکھے والے ہیں اور
انہوں نے چوڑی جب اور زمین پر حصہ کر لیا ہے ناچار طریقہ ر ہی کون نہ سہی ہو اسی
زمین کی مالکداری کی سولہ گنا اب سٹ ٹرانس دیکر حصہ کا حلیکا ہے سرپرستہ و
زمین اس قسم کی ہو کہ مسئلہ ہوئے کی وجہ سے اسکی جا پر حصہ کی زمین کی فائدہ سد
رزاغ کے لئے اسکی ضرورت ہے

اس طریقہ پر ہم نے ویسے قواعد بنو رکھے ہیں اسلئے اس قانون کی ضرورت ہے
میں اسکو مانا جائے کہ ۲ مارچ سے ۱۹۵۲ ع تک جس لوگوں نے ناچار حصے کر لئے
ہیں انکے حصوں کو حارر قرار دنا جائے

فاریٹ کی ریساب کے لئے ہم نے ۴ رکھا ہے کہ اگر فاریٹ کی ریساب پر حصہ
کر لئے اور کاسٹ کر دیے ہیں و اسکو بھی بحال رکھا جائے سے ۱۹۵۹ ع کے مذکور
ایسی صورت نہ تھی درحساب دینے پر فور اسکی احاطہ ملی اسلئے حکومت اس حیر
کے لئے نار ہیں ہے کہ ناچار حصوں کو حارر قرار دنا جائے جو بل پس کیا گیا ہے
میں اسکو تسلیم کرنے کے لئے نار ہیں ہوں اگر حکمہ رو جو ڈائریکٹ کے احکام کا
سٹ ڈسٹ حصہ حاصل ہیں ہو رہا ہے لیکن پھر بھی جہاں کہیں حکمہ ۴ اطلاع ملی کہ
زمین یہ رکھے والی رعایا کو حقوں میں مل رہے ہیں اور انکے حصوں کو رگولرائز
(Regularise) کیا جائے لیکن انکو رگولرائز نہ کرنے ہوئے ولج
آفسر نے ناوان وعہ نام کیا ہے جو حکومت نے اسکی اصلاح کردی ہے اسکی کد کوئی
قانونی تجدیدگی ہو محصلہ ارکوا سی تمام صورتوں میں حصہ کرنے کے لئے حکم
دنا گیا ہے اس وجہ سے میں اس قسم کے قانون کی ضرورت نہیں مانا اسلئے میں اسکو
ہوں کہ اس بل کو واپس لیا جائے گا اگر ضرورت ہو تو اسکو مستثنیٰ کرنے کے لئے
حکومت خود لٹ ریوسو کوڈ (Land Revenue Code) میں ترمیم کرنے
کی احاطہ دیکھی اس وجہ سے میں گواراں کرتا ہوں کہ اس بل کو واپس لیا جائے ۔

شری کے ونکٹ رام راؤ میں بل منب کو دریا ڈھالے کے لئے ہے اسلئے نہ
کہنے کی کوشش کی جا رہی ہے کہ ۶ مارچ سے ۱۹۵۲ ع کو ہی ۴ حکومت وجود میں
آئی ۲ مارچ کو کہا گیا ہے اگر پوری دہر کے لئے ہی فرمل لند آف دی ہاور
نہ مان لیں کہ انکی حکومت وجود میں آئے کے بعد ہی سے کرنا چاہیے ہیں جو مجھے
اعراض ہیں سے ۱۹۵۹ ع کے بعد بھی اسے جب سے چھوٹے چھوٹے کاسکار
اور عرصے موجود ہیں جس پر برابر سبب کی جا رہی ہے اور ان پر قانونی حلیات
کے تحت اور دیگر طریقوں سے مقدمات چلائے جا رہے ہیں سرائیں ہو رہی ہیں ۴
صرف نہ بلکہ اسکی ساتھ ساتھ جہاں تک بھی معاملہ جھج گیا ہے کہ متداخل نہا کے
مقدمات ان رکھے جارہے ہیں جس پر لوگوں نے ہزار دہڑے ہزار روپہ خرچ کیا ہے ۔

اسکا یہ اسطوف اور اوس طرف کے آن مل معرے کو ہوجاھے میں نہ ہیں کہنا ورنہ نہ میرے بل کا مسابہ کہ سبمل ہی اراضیات و قصبے کیے جائیں جس اراضیات پر اسکا قصبے ہیں انکو مسلم کرلنا جائے اس سے ٹڑھکر کوئی حرج نہیں ہے۔ مسہ ۱۳۹ ع سے قبل بھی حوالہ الی واقعی فاضل ہیں اور سرکاری رقم ادا کرنے دے ہیں لیکن موقع کے پسل ہزاروں لے کسی قسم کے رسائد دے ہیں اور نہ اسکا عمل کیا ورنہ میں اسکا ہے اراضی کرنے کے مسئلہ میں فیصلہ نئی میں ادراج جو واس میں کسی طرح بھی عمل نہیں ہوسکا اگر رسائد ہی ہیں تو رسائد مالگزاری کو حکومت مانے کے لیے بنا رہی ہے اس قسم کے کالمیکسڈ رائلٹس (Complicated problems) آرہے ہیں اور سدھ سے رہے ہیں ان تمام حرجوں کو حکومت کی درسی (فیس) میں لانا برا مقصد تھا جب حکومت کا نہ مسابہ ہے کہ اب جو موجودہ لوگ فاضل ہیں ان سے جھسا مقصد ہے و میں اس میں کوئی معنی نہیں مانا جس شخص کے پاس زمینی ہے اس سے حق کر کوئی اور شخص کو دے سکے تو اس میں کوئی مطلب نہیں ہے۔ کیا اب اس اصول سے بھی ہیں کہ گلے کو باز کر چل دیں دی جائے۔ لندز آف دی غاور سے میں اصل کرناہوں کہ موجودہ فاضلی کے حق حصوں میں انکا تلبدان کر کے بعد میں پھر ان دسر پھرے کی کوئی ضرورت نہیں

میں مکرر غور کے لیے اسل کرے ہوئے اسی بحرِ رحیم کریا ہوں

Mr Speaker The question is

Leave be granted to introduce the Hyderabad Granting of Pattedari Rights of unoccupied Government Lands Bill, 1958

The motion was negatived

**Hyderabad Public Servants (Tribunal of Inquiry)
(Amendment) Bill 1953**

Mr. Speaker I would like to inform the House that L.A. Bill No. XXXI of 1958 the Hyderabad Public Servants (Tribunal of Inquiry) (Amendment) Bill 1958 which was introduced on 10th December 1958 has not yet been taken up. It is a very short Bill containing two clauses only which are

1 (1) This Act may be called the Hyderabad Public Servants (Tribunal of Inquiry) (Amendment) Bill 1958

(2) It shall come into force at once

*Resolution re Forcible
dispossession of lands
from bonafide Muslims
after Police Action*

Mr Speaker We shall take it up at 5.30 or 6 in the evening, if it would be possible

Shri V D Deshpande I do not think it would be possible

Mr Speaker In that case, we shall take up the resolution

**Resolution re forcible dispossession of lands from
Bonafide Muslims after Police action**

श्री श्री बी देशपांडे—कमल जिसके कि जॉनरेबल मेंबरान जिसपर अपनी तफरीर शुरू करे में वह बज करना चाहता हू कि हर सेसन में हमें तय करना होता आ रहा है कि अकाम रेजोल्यूशन से ज्यादा रेजोल्यूशन हाउस में जिसक (Discuss) नहीं होते। और अकाम के प्रोब्लम (Problems) क्या है जिस पर विचार नहीं होता। हम चाहते हैं कि ज्यादा से ज्यादा नॉन आफिशियल रेजोल्यूशन हाउस में जिसक हो सके ताकि जनता की राय क्या है वह ट्रेजरी बेंच (Treasury Benches) को मालूम हो सके। जिस तिम न बज करना चाहता हू कि जाम तीर पर वह बजरेलान हो कि दो या तीन घंटे तक ही हर नॉन आफिशियल रेजोल्यूशन पर बहस हो। आज तक जो कुछ हुआ उसके बारे में मैं कुछ नहीं कहना चाहता लेकिन जिसके बाद हम किसी तरह से चले। अभी जिस रेजोल्यूशन पर बहस चल रही है उसके ऊपर भी एक दिन तक बहस हो चुकी ह और जिसके बाद जो रेजोल्यूशन है वह फूड प्राइस से (Food prices) पर ह और वह ज्यादा बहस है बिलतिय आज सावधार के बाद जिस पर बहस करने का अगर हाउस को मौका मिल आप तो मुनासिब होगा। जिस तिम न यह प्रपोज (Propose) करता हू कि जिस पर का जिसकान (discussion) क्लोज (Close) कर दिया जाए। ट्रेजरी बेंच से कोई बोलना चाहते तो बोल सकते हैं। बाद में मूव्हर आफ दि रेजोल्यूशन जवाब दें और उसके बाद हम दूसरा रेजोल्यूशन के सकते हैं।

Mr Speaker If the hon Member moves a closure motion, it is for the members to decide

شری بی رام کشن رائے - میں سمجھا ہوں کہ آرمنل لیڈر آف دی ایورس کا مطلب یہ ہے کہ کلورڈیسس ہو گیا جائے۔ بلکہ وہ نہ سمجھتے (Suggest) کر رہے ہیں کہ اس رپورٹس پر ٹیکس کم کیا جائے تاکہ دوسرے رپورٹیوٹس بھی لے لیے جائیں۔

مسٹر اسپیکر - لیکن یہ چر و آرمنل ممبرس کے احیارس ہے۔

شری بی رام کشن رائے - اسلئے وہی سمجھ کر رہے ہیں۔

श्री श्री बी देशपांडे—साहेब्यार बजे तक अगर हम जिसको लतम कर सके तो बाद के बाद में हम दूसरा रेजोल्यूशन के सकते हैं।

شرعی - وام کس وائے۔ مرا حال نہ ہے کہ آئیں سر ہو سر کر رہے ہیں
وہ ہم ہوئے کے بعد مسٹر سعلہ کو جواب کا موقع دنا چاہے اور اس کے بعد
ایرل سوور جواب دےں نو ٹیک کرگا۔ مجھے دیگر ریمولوسس نو محاکرے کے لیے
کوئی عذر نہیں ہوگا۔

श्री शोबराज बापवराज बाधमारे—मिस्टर स्पीकर सर, चूकि लीडर आफ दि हाउस और
लीडर आफ अपोजीशन दोनो मुताबिक है कि जिस पर बहस जारी मतम की जाय बिधिलिये हाउस
का ज्यादा समय न लगे हुए बीच से खन्दी में म अपना भाषण खसम करता हू ।

गत बारी में जिस प्रस्ताव पर मैं बहस कर रहा था । मुम जातिब के मेबरो न रेजोल्यूशन
लाया है मुसका जो मफसद है और जिन लोगों पर बीती है और जिनका मुकदान सम्मुख
हुआ ह मुस हव तक हम जरूर हमदर्दी रखते हैं । लेकिन तबाल यह है कि क्या गवर्नमेंटने
जिस के बारे में कुछ किया है और जो कुछ किया ह बिम बदर नाकाफी है कि फिर जिस
जातिब के मेबरो के पास यह मसला लाकर मुसक जरिये बिसकी तकसीम कराबी जाय । मैं समझ
ता हू कि गवर्नमेंट ने अिसक अपर काफी सोचा है और लासा कय खच किय ह और कर रही है ।
गवर्नमेंट की ओक मखीलरी ह और मुसकी जातिब से हर तरह से निष्की आ स्कीम की मुसकी ख
अमल में लाया जा रहा ह । अब दो तीन साल के पहले जो हालत थी वह जिस समय नहीं है और
वह नार्मल तरीके पर जा चुकी है । मेरे सामने खुद अक बाक्या पेश आया । मेरे तहसील के कबी
बेबाओ के नाम से कवायफ की तकसीम करने का काम कमेटी की तरफ से चल रहा था । ओक बेबा
के दबीफे की रकम लेकर अब हम मुसके पर पर पहुचे तो जिस रकम की तकसीम करने वाली कमेटी
के सामने अक मेरे मुसलमान दोस्त ने आकर कहा कि जिस बेबा को रकम देन का आपने तय कर
लिया ह मुस बेबा ने अब खबुल रहमान नामी छल के निफासानी कर ली है और अब मुनको ओक
बन्धा भी पैदा हो गया है वह अब खुदाहाल है । बीसी बहुरसी सूरते है कि पहले बीसी हालत न रहन
को बहसे से हम जिस पर मअरसानी करके पहले की हालत की रूह से जिस मसले को जिस समय हल
नहीं कर सकते । पहले की हालत की बहुत नाखुदायवार थी, मुस बल व बिमबाद
के मुस्तहक थे । आज भी कहा नहीं जिसके निस्बत बिस्तजाय करने की जरूरत है बहा वह किया
जाना चाहिये । लेकिन गवर्नमेंट मुसकी जातिब तबबबह दे रही है । मैं मेरे बिबर डिस्ट्रिक्ट के हद
तक मय कस्बा अभी अभी दो महीने हुअे बहा पर तकरीबन दो ह्जार टिन बेने के अहकामात ब्रुकुसत
की तरफ से हुअे ह । जिसकी निस्बत सम्पुल्लत जारी हुअे ह कमेटी मुकरेर की गयी है और जलकी
तकसीम भी सेछन के बाद पबरा रोज के अबर होमवाली है । जब गवर्नमेंट यह कदम जुठा रही
है, पैसा और टिन तकसीम कर रही है तो मैं नहीं समझता कि जिस समय यह रेजोल्यूशन लाकर
कोभी और साक्ष मफसद पूरा हो सकता है । जिसलिये मैं अनरेबल दोस्त से प्रायना कस्मा कि वे
जिस रेजोल्यूशन को वापिस ले ।

۴ بھی کہہ سکا ہوں کہ ایک وہ جبکہ حیدرآباد اسکرٹ (Integrate) میں ہوا تھا ۔ دستور یہاں سبلی میں کیا گیا تھا اس وقت میں نے بھی اس زمانے کے معتدلوں لوگوں کے سامنے ۴ مطالبہ رکھا تھا میں ۴ سمجھتا تھا کہ پارلر روسٹر (Normal procedure) کے تحت متعلقوں کے خلاف معاملہ کے تحت کارروائی کرے کے ۴ ۴ ورکر و ظاہر ہے کہ عدالت کے ساتھ انصاف میں مل سکے گا اس لحاظ سے میں نے خود ۴ مطالبہ کیا تھا لیکن جب اسکرٹس ہوگا اور دستور میں سے سبلی ہوگا واسکے عد اس مسئلہ کی نوعیت اور اس کے حل سے سبلی میں نے اپنے اوں دوسوں سے کافی حد تک اس مسئلہ سے دلچسپی رکھتے ہیں ح ری ہلسس کمیٹی (Rehabilitation Committee) کے حوازاں میں ان میں سے اکثر علی حال مباحث ہر سر اور وہ لوگ جو اس بارے میں کافی معلومات رکھتے ہیں ان سے میں نے بات چیت کی عد میں ہم میں متحدہ نہ چھٹے اسکی بنا رکوسس کر رہے ہیں فراز داد میں ایک انسٹل کمس کے نام کا مطالبہ کیا گیا ہے ور نہ حواہس کی گئی ہے کہ اوس کی وجہ حوڈسری (Judiciary) ہو تاکہ کمس وہاں جا کر ذریعہ کرے اور وہیں مسئلہ صادر کرے جو لوگ قانونی پسہ کرتے ہیں نا قانونی معلومات رکھتے ہیں و حائے میں کہ ہم کوئی عمل اس طرح کا نہیں کریں گے سیرل گورنمنٹ کے حوڈی ہوا میں و صواب میں اعد میں ان کے خلاف نہ کوئی بل میں لاسکتے ہیں اور نہ کوئی کام حکومت کی طرف سے کریں گے میں اصلے کہ ہم کو دستور کے دائرے میں حوڈی کرنا ہے کرنا ہوگا اگر کوئی حوڈسری احیاء رکھنے والا کمس مرکز کا حائے جسکو ۴ احیاء دے جائے کہ و مسئلہ کرے تو ۴ معاملہ کے خلاف ہوگا حائے کو پے متعدد فیصلے کیے ہیں کہ اس قسم کے احیاء میں دے سکتے اگر اس قسم کا احیاء کسی کمس کو دنا حائے تو ممکن ہے کہ حائے کو اس کو رد کر دے ان حلوں پر حوڈ کرے ہم نے حوڈی احیاء کیا ہے وہ ۴ ہے کہ حائے متعلقوں کے مسئلہ میں حائے میں عیان آباد اور سدر کے متعلق سے کمسوں نے نا کافی مواد جمع کیا تھا اصلے کلکٹروں سے کہا گیا کہ و بر حوڈ فرمیں میں سمجھو ۴ کرا میں اور سمجھو ۴ حوائے کے بعد صے کی واپسی کی کارروائی کریں حائے ۴ طریقہ بڑی حد تک کثافت رہا رہتا حو صو عدالت کے مسئلہ سوسائو اسے کمس میں جس کے بارے میں کلکٹر کی رپورٹ سے معلوم ہوا کہ ۴ اسے کمس میں جس کے متعلق قطعی طور پر ۴ رائے میں قائم کی حائے کہ ۴ حائے میں ہیں نا ہم اپنی جہاں میں کی حائے اب صرف (۳ ۳) عدالت اسے نا میں حکا مسئلہ میں ہوا ہے اس سے آڈکو اشارہ ہوگا کہ جب سے عدالت کا تصد ہوجا ہے اس میں میں کہ عیان آباد کے معاملہ میں سدر میں کام کم ہوا ہے لیکن اب وہاں بھی کام شروع ہوجا ہے ۔ ملا عبد الباقی صاحب حوڈا ہے اس

بارے میں کافی دلچسپی سے کام کر رہے ہیں وہ لسٹرکٹ جج بھی رہ چکے ہیں انکو اس کام کے لیے انسپل اینڈوکٹ مقرر کیا گیا ہے اور انکے عہدہ کام کرنے کے لیے انسپل افسر کو مقرر کیا گیا ہے۔ چلے موکلکروں کے ذریعہ ناخار فصول کو رجسٹر کر کے کیوئس کی جانگی اور اسکے بعد ناں آفسس کے ذریعہ اگر ان ذرائع سے کام نوری طرح ہو سکے تو ہم نے نہ طے کیا ہے کہ ری سلسلس کمیٹی (Rehabilitation Committee) کے ذریعہ مضارف برداشت کر کے مضمات حلالے جائیں لیکن میں سمجھتا ہوں کہ اسکی توجہ نہیں آسکی میں سمجھتا ہوں کہ دوسرے املاک سے عہدہ ختم ہو سکا اس ای میں وہ کم ہیں پھر بھی نہ ہیں کہا جاسکتا کہ اسی سکانات بالکل ہیں میں اس سلسلہ میں بھی وہی عمل کیا جاسکا جو بندر نا عہدہ آباد کے لیے کیا گیا ہے خاص انہارینی کو مقرر کرنے کا جو مطالبہ کیا گیا ہے اگر اسر عمل کیا جائے تو اس میں ناخار اس وجہ سے ہوگی کہ کئی موصافات تعلوق اور املاک میں نہ مضمات ہیں جہاں جہاں اس قسم کے مضمات ہیں اس قسم کو بھر کر کام کرنا ہوگا جس میں ناخار کا اندیشہ ہے اسلئے مناسب جی ہوگا کہ جہاں جہاں مضمات ہیں اویسی صلح کی عدالت میں اسے مضمات ڈال دیں اس سے مسئلہ حل پری سے ہو سکتی گئی اس کام کی تکمیل کے لیے اسے لوگوں کا مقرر کیا گیا ہے جو اسارے میں دلچسپی رکھتے ہیں جی طرح قانون اور معاملہ کے عہدہ مناسب سمجھا جاسکتا ہے میں پھر نہ واضح کر دیا جائے گا میں اس فرار داد کی لسٹرکٹ سے بالکل ہمتی ہوں اور اسارے میں کافی ہمدردی کے ساتھ سوچنے کے لیے گورنمنٹ بھی مارتے ہیں آدہل میں سے کہوگا کہ جب وہ اپنی اپنی کانسی مونسر (Constituencies) میں جائیں وہاں اسارے میں جو معلومات ہوں ان سے مجھے واقف کرا میں نا سکریمٹی ری سلسلس کمیٹی کو مطلع کریں اسکے بعد اگر ضرورت ہو تو عدالت کے ذریعہ نا اسظامی طور پر قصہ حل و اس دلائے کی گورنمنٹ کیوئس کر سکی ان الفاظ کے ساتھ میں سپور آف دی رولوس سے درخواست کروں گا کہ اعتداد کمیس کے لیے جو رولوس انہوں نے پس کیا ہے اسر نرس (Press) میں کہیں

شری ڈاکی شیکر وڈ (عادل آباد) سپراسکریر اوس جانب کے انریل میں سے اور سپر معلقہ سے جو دلائل پری اس فرار داد کو اس لیے کے لیے سن گئے ہیں میں نہیں سمجھتا کہ ان میں کوئی خاص فوب دانی جاتی ہے تمام مردن سے کے بعد اسما معلوم ہوا ہے کہ اس لسٹرکٹ کو جو اس فرار داد کے نتیجے کا رہا ہے انریل میں اسے سمجھے ہیں اور یہ محسوس کرتے ہیں کہ نہ نہ عوامان اب بھی باقی ہیں اور اس کو سول کیا ہے کہ قصہ حلے نا جا رہا اب بھی باقی ہیں موابی ہیں اور ان کی ابتداد ضروری ہے لیکن ان کا حال نہ ہے کہ کمیس کی ضرورت نہیں ہے اور جو طرح کار اجبار

کھا گا ہے و کافی ہے مسٹر صاحب نے فرمایا کہ جس کو؟ (Judicial power) رکھے والے کمیشن کے کام کا مطالبہ کیا گیا ہے وہیں کے نامے کا ہم کو حصار ہے۔ جب اس کے و میری اس فرار دیکھو وہ عمل لائے میں جو تکسکل دسوران ہیں ان کو اس میں سے خارج کر کے مابقی حصہ کی حد تک میں رولوس کو مول کرنا چاہتا ہوں۔ اس کو کسی دوسرے طریقہ سے اسل (Amend) کر کے کہیں جس صاحب نامہ جو حاکم و مجھے عذر نہیں ہے لیکن اس کے ساتھ ہی جس میں انہوں نے کہا کہ اس کمیشن کی ضرورت ہی نہیں ہے۔ چونکہ جب سارے مذاکرات کا فیصلہ ہو چکا ہے و اب صرف ۲۲۳ ممبران باقی ہیں ان کو بھی اسی طرح ہم کیا چاہتا ہوں۔ مگر حاکم ایک مجھے علم ہے (کہوں کہ میں ان ممبران کو سب کم کیا ہوں) اس کے اوپر میں نے جو کچھ دیکھا ہے اس کے لحاظ سے کہہ سکتا ہوں کہ رینل مسٹر صاحب نے جو کچھ کہا ہے وہ غلط ہے۔ میں جن مواضع میں گیا ہوں وہاں بہت لوگوں سے ملنے کا مقام ہو۔ اس سلسلہ میں میں دو ہی مواضع کے نام لے گا ایک وگنویں ہے وہاں سب آئے ممبران احاطہ میں ہیں اور دوسرے دم ایک وسیع ہے وہاں ایک ممبر کا حصہ اس طرح کیا گیا ہے کہ وہ انکر اراضی دو بھلے ہو ر لکھو چھوڑ دی جائے گا۔ رمل مسٹر صاحب اس حصہ کو صحیح حصہ سمجھتے ہیں معلوم ہو کہ یہ حصہ کلکٹر صاحب نے کہ ہے۔ مطلب یہ ہو کہ حصہ نہیں ہو لکھو احاطہ رطوڑ میں طرح لوگوں نے یہ حصہ صل کر کے ہیں اثبات اور گورنٹ مسٹری کو اسے ملنے میں لکھو اس طرح کے حصے کرائے گئے ہیں جو رنل مسٹر کی وجہ سے ہیں۔

دوسری جہز یہ ہے کہ اس کمیشن میں کیا جائے کہ اب جو ناووس حاصل ہیں اس حد تک رمل مسٹر اس میں لا سکتے ہیں۔ لڈرگ میں وہاں ایک ممبران مطالبے سے ہوا ہے۔ اس کے ناوود قصہ میں مل رہا ہے۔ حصہ حاصل کرنے کے لیے وہ لوگ جائے ہیں۔ ان کو مار کر بھاگا دانا ہے۔ جب ممکن ہے کہ مالکان اراضی بے نہ سمجھا ہو کہ یہ وہی کوئی داد دے رہے ہیں۔ ہو سکتی ہیں اس لیے جانوں نہ گئے ہوں۔ اس کے مسئلے نہ کہہا کہ گڑبڑ میں ہے۔ جو کہ جس حالات کی چاچ کر رہے ہیں کہ حصہ حال کیا ہے۔ جو حصہ کلکٹروں کے ہوئے ہیں ان کو چھوڑ دے۔ جس مسٹر صاحب کے میں سہیلے جائے کے ناوود حصہ میں دنا چاہا ہے۔ یہ ہیں بلکہ پولیس انکس کے دوایں میں مطالبہ میں مالکان کو گھر کے ان رہنماؤں کو بہت اب دلوائے گئے ہیں اس طرح کے کسی کمیشن میں اس لیے میں مطالبہ نہ ہے کہ اس کمیشن کو مول کیا جائے البتہ ناووس کا جو سوال ہے اس میں آپ اسلٹ لائیک ہیں۔

گورنمنٹ کا کام اب تک کس حد تک ہوا ہے اس کی وضاحت کی
جے۔ جی۔ سی۔ ۱۰۲ ع۔ تک گورنمنٹ نے کہہ دی ہے کہ اعداد و شمار اٹھانے کے
باجائے زمینوں اور مساویوں کے اعداد و شمار ہیں اے۔ سی۔ صاحب نے اس کے بارے میں
کہا ہے کہ مجھے معلوم ہوا ہے کہ اس اسٹیکل ڈیپارٹمنٹ (Statistical
Department) کی جانب سے ضلع ندر میں کچھ لوگ اس کام کیلئے مقرر کیے گئے
ہیں لیکن دوسرے مضمون میں اب تک اسے کوئی اصطلاح نہیں ہوئی ہے۔ جے۔ سی۔
ہوائیں ہیں لیکن مدد درکار ہے۔ جب کہ کوئی کوئی دی امداد ادائیگی وہاں جاتا ہے وہ
درخواستیں دیتی ہیں۔ مگر انکا کچھ میں نہیں سنا کہ وہ کسی کے مکان تک نہ آ سکیں
میں کے مکانوں تک اس کی اسلئے کہ وہاں کے انفلوئنس (Influential) لوگ
ان پر دباؤ ڈالتے ہیں اسلئے وہ جہاں جاتے ہیں اسی صورت میں نہ سمجھا کہ انکی
کاں مدد کی حاجت ہے میں سمجھا ہوں کہ غلط ہے

معاوی کے سلسلے میں بھی نہ عرض کرنا ہے کہ جیسے لوگ لٹ چکے ہیں
انہیں معاوی دینگی نہیں۔ ب۔ وہاں میں معاوی وصول کی جا رہی ہے۔ انکے مکانات اور
موسموں کا حراج کا حراج ہے۔ وہ لوگ کہتے ہیں کہ ہم معاوی واپس کر کے کیلئے ہو
سار ہیں لیکن اس سال فعل اچھی نہیں ہوئی ہے اسلئے واپس کی مدت میں توسیع کی
جائے لیکن اس صورت میں کا جانا اور واپس کیلئے ظلم کا حراج ہے

سی۔ سی۔ کی قسم کیلئے ممکن ہے گورنمنٹ کے حساب سے کافی پوسہ خرچ کیا گیا ہو
لیکن حسب ہے کہ اگر ان محکمات مقابلاً کو دیکھا جائے جہاں مکانوں کے حسب عاید
ہو گئے ہیں تو معلوم ہوگا کہ کیا حالت ہے۔ مجھے تو کہیں بھی اسے مکانوں پر سیس
نظر نہیں آئے۔ ڈھوکے ایک موضع ہے جہاں اسے سار ۸ ۹ مکانات ہیں میں نے
دیکھا وہاں تو مجھے کسی ایک مکان پر بھی نہ سس نظر نہیں آئے۔ اسی حالت میں
کہہنا کہ حکومت میں طرح کام کر رہی ہے وہ کافی ہے۔ نا کافی ہو جائیگا میں نہیں سمجھا
کہ صحیح ہوگا

اس سے پہلے بھی سار آباد کاری کیلئے ایک کمیٹی ہے ۸ لوگوں پر مشتمل بنائی
گئی تھی ان لوگوں نے اس بارے میں رپورٹ حاصل کیا اسے لوگوں کی (ایک ممبر
بنائے ہوئے) اسی ممبر ممبر ہے اس ممبر کے بموجب صرف ۱۱۰۰ آدمیوں کو
مقبضہ دلایا گیا ہے اس سے زیادہ باخبر مجھے نہیں ہے کہ اسے لے لیا اور اصل مالکوں کو انکے
مکانات و جائیداد واپس کی گئی۔ میرا مطلب یہ ہے کہ بولیں انکس سے پہلے ہی
لوگوں نے کاسٹروں پر مظالم ڈھا کر انکی رسات ورنہ سیس جوں ہی بھی اور رسات نا
مکانات پر قبضہ کر لیا تھا ان جائیدادوں پر دوبارہ قبضہ کر لیا گیا ہو تو وہ قبضہ کرنا
جائے۔ اسے مضمون کیلئے میں نہیں کہہ رہا ہوں۔ اسے جہاں حصہ طور پر ظلم ہوا

میں جہاں مطالب ڈھائے گئے ہیں جہاں حاکم مالکوں سے زمینیں نا ملکات چھینے گئے ہیں ان زمینوں کو ہانا جائے چھوٹے چھوٹے کاشتکاروں کے رصافہ پر بھی ناجائز مصلہ کر لیا ہے۔ دوسرے ناجائز فاضل کو ہائے کی صورت میں سمجھا ہوا ہے کہ حکومت کمیشن قائم کرے گی۔ سلیے ہیں وہیں کر رہی ہے کہ ہر ایک سے جس قدر کام کیا جائے و باہر جانکا اور معلوم ہو جائے کہ وہ کس سے حکومت کی نا اہلی اور نا کار کڑگی اس بات ہوگی بلکہ ممکن ہے انریبل ممبر نار ی ہائلس کمیشن بنانا نہ چاہئے ہوں تو یہ اور حیرت ہے۔ ورنہ صرف میں کمیشن کا مطالبہ تھا اور نصاب پر مبنی ہے۔ کیونکہ ہر تمام حارس موجود ہیں ورنہ میں نے خود دیکھا ہے اودھر کے اہل ممبر نہیں سکو جائے ہیں لیکن چونکہ ان پر نار ی کا وہ ہے اسلئے ر حالہ کرتے ہیں لیکن صرف تو یہ کہ سطح کے مظلوموں کو فائدہ پہنچانا کوئی ی بات نہیں ہے۔ میں و دھر کے رسل ممبر سے ہی اپیل کرتا ہوں کہ میں اعلیٰ کام میں نار ی کے وہ کی و ہ کرے ہوئے اس فرد کی ناکہ کریں میں نہ اپیل کرتے ہوئے یہی تر حم کرنا ہوں

Mr Deputy Speaker Does the hon member want his resolution to be put to vote ?

Shri Daji Shankar Rao Yes Sir

Mr Deputy Speaker The Question

سری داجی شامکر راؤ ووٹ پر رکھتے ہیں جلیے میں ایک ور حارس کر دیا جاھا ہوں مگر انریبل ممبر اس رپورٹوں میں کسی قسم کا سڈسٹ کرنا چاہئے ہوں میں سکو قبول کرے کلیے نار ہوں کم کم ورنہ اس میں (ways and means) درجابہ کرے کلیے کسی ایویسٹ کرے انریبل ممبر نار ہوں تو مجھے نہ سول ہے ۔ مسٹر ڈی ایسپیکر میں سوکھہ کہا تھا و جلیے کہہ چکے ہیں میں ووٹ پر رکھا ہوں

میرٹھی معصومہ سنگ (سا علی نڈ) اسسکرم چونکہ میں یہی اس سب کسی میں نہیں جو ناجائز مصلہ جا ہے سعلق نام ہوں نہیں

مسٹر ڈی ایسپیکر لیکن اب اس رپورٹوں پر کچھ کہنے کا موقع نہیں ہے ۔

میرٹھی معصومہ سنگ مگر میں سمجھتی ہوں انریبل ممبر صاحب اس حد تک سول کر لیں کہ کمیشن کی ہائے تک کسی نار ی جائے اور رپورٹوں کو اسطرح کر دنا جائے کہ

*Resolution re Forcible dis
possession of lands from bona
fide Muslims after Police
Action*

8th January 1954 2027

Requests the Rehabilitation Committee to appoint a Committee to investigate such cases of unlawful possession and suggest ways and means of returning them to their law full owners

آرڈرل ممبر سر غو کر سکیے ہیں

Shri D G Bindu That has already been done

Sri Masuma Begum I am not in favour of a Commission but if the

Shri D G Bindu What I mean to say is the Committee is already functioning

Mr Deputy Speaker The question is

This Assembly is of opinion that in the wake of the police action in several places of Hyderabad State the suppressed feelings of certain sections of the people ran high leading to forcible dispossession of rightfully owned lands of even bonafide Muslim peasants and other Muslims the situation has created great hardship to considerable sections of poorer Muslims and their dependants for whom it has been difficult to get justice through normal procedure and channels

In the interest of development of the State on secular basis and with a view to doing justice and creating better conditions of security and confidence in the minority community this Assembly recommends to the Government of Hyderabad to appoint a Commission consisting of official and non official members including the members of the minority community empowering them to investigate into all the regrettable events wherever necessary in relation to the background of the problems prior to the Police Action and give as far as possible decisions on spot providing immediate relief to the sufferers on just basis and suggest ways and means for redress in other cases

The motion was negatived

Shri Daji Shanker Rao I demand a division sir

The House then divided

Ayes—55

Noes —75

The Motion was negatived

The Deputy Speaker We shall now take up the next resolution in the list

[Mr Speaker in the Chair]

भी नहीं की देशपांडे —अध्यक्ष महोदय यह जो दूसरा रेजोल्यूशन हुआ उस के सामन है चीलीज (Chillies) टमरिज (Tamarind) और पल्सेस् (Pulses) के जो भाव बढ रहे हूँ मुझे बाने म ह । अब यह रेजोल्यूशन लाया गया था तब हालत कुछ और था । यह जो भाव बढ रहे हूँ मुझे अलग अलग पट्टी पर आज गौर करने की जरूरत ह । बरमिनाम न हालात नें कुछ तब्दीलीया भी हुयी ह । फूड प्राब्लम (Food Problem) के तनाम पट्टीबोधपर गौर करने की जरूरत है । जिस स्थि में आन्दोलन लिबर बॉक्स ही हाजुस से यह परणालत करना चाहना हू की बहुत सिक अिरी हलतक महसूस न करते हुअ तनाम फूड प्राब्लम पर गौर किया जाय तो ज्यादा अच्छा होगा । अभी हाल ही में तम्हूनमट बॉक ब्रिबीमान कोस टैन (Coarse grain) को डिकंट्रोल (Decontrol) कर दिया ह । जिन सब बातों पर गौर होन की जरूरत ह । जिस स्थि में यह संज्ञास्त करता हू कि जिस प्रस्ताव के बजाम आमतौर पर फूड न लिगी के बारे में बहुत होगी तो अच्छा होगा । यदि यह डिकंट्रोल सिक रेजोल्यूशन के हलतक ही महसुस न हो तो घनासिब होगा जसा मैं समझता हू ।

میری بی رام کشن راڈ لڑو پوسٹوں میں صرف حلیہ اور سر کے لئے ہاتھ لگ کر بریل لٹریچر دی اہورس کی خواہش نہ ہے کہ اس میدان کو ذرا وسیع کر کے حوالہ گہوں اور دوسری حروف کے آئے میں بھی محسوس کریں مجھے اس میں کوئی عذر نہیں ہے

سری فی رام کشن راؤ (the principle of *agradem generis*) کا اگر
 انیورسٹس کا حامی ہو اسکے لحاظ سے یہ حیر اکسیرا میں ہیں انکی اس میں
 پھر وہ اور حلقہ کے بہانہ کوئی حرج دہل دے سکتی ہے
 (پیار لیس ادرک کی اواریں آتی)

ہاں ہمارا لہس وغیرہ اسی حبس (Onion) ہونگا لہکن (Garlic) آسکی ہے لہکن اس سے ترہکر فصیح مہدان چس ہوسکا ہوا ۔ لہکن
 ہوا سحرسی در حہل عہ ہونا بھیک ہی ہے تاکہ حکوب کے داس حو بھی مواد ہے
 وہ ہاور کے سامنے رکھا جائے اور وہ ورگے ہوسے ہے ہی اس سے واس ہوسکے ہی
 ہے ہی ہوا سحرسی ہاں ہے کہ وہ ہاور کے سامنے سارے واس ہاں رکھ سکر ہے۔

The House then adjourned for recess till Half Past Five of the Clock

[The House re assembled after recess at Half Past Five of the Clock]

[MR. SPEAKER IN THE CHAIR]

Statement by Dr Chenna Reddy re Food Situation In Hyderabad State

مسٹر اسپیکر فوڈ سٹویشن (Food Stuation) کے کنسلڈرینس کے سلسلہ میں میں یہ رماندہ مساجد سمجھتا ہوں کہ فوڈ اینڈ سپلائی سسر مجام و معات ہاور کے سامنے رکھیں تاکہ ہاور کو نہ ہر چنگ طور پر سمجھ میں سکے نہ ہورس کا ہے؟ گورنمنٹ کی جانب سے کیا کیا گناہے اور گورنمنٹ اگے کیا کیا کرنا چاہے اسکے بعد میں سمجھتا ہوں کہ معور رکاز کو عام کی سیکلٹ کو میں کرے میں سہولت ہوگی ۔ اس سے ٹیکس میں بھی سہولت ہوگی اور ریسس (Repetition) بھی ہوگا ٹیکس کے سلسلہ میں آنریبل سسر سے میری ایک ہی درخواست رہی کہ و اسے کرسمس (Criticism) کو کسیر کسیر کرسمس (Constructive criticism) کی حد تک محدود رکھیں کہ نہ سلسلہ چنگ طور پر حل ہو سکے انریبل فوڈ سسر مجامے اسانہ دیکھ

* ہ سٹار فوڈ ، سیٹائی اینڈ اگر بکچر (ڈاکٹر چارلڈی) سسر اسپیکر میں اسکو ایک اچھا موقع سمجھتا ہوں کہ فوڈ سٹویشن کے سلسلہ میں اس رولوس کے اسکوپ (Scope) کے علاوہ پورا بکچر ہاور کے سامنے رکھ کر؟ سکس کروں اسلئے کہ سارے سٹویشن کو اس رولوس کے درجہ ایک درجہ س ہاور کے درجہ

Mr Speaker There is no resolution as yet It has not been moved

* ڈاکٹر چارلڈی رولوس کے علاوہ جو موقع دنا گیا ہے اسکو بکچ اس وجہ سے سمجھتا ہوں کہ پورا سٹویشن ہاور کے سامنے لے گا اور اسکے درجہ عوام کو بھی پوری مصلحت معلوم ہو سکی گی دوسری بھر نہ کہ بھلا جان جو کرسمس ہوگا اور آنریبل سسر اسانہ اسانہ مان کر سکرے گورنمنٹ اور سیٹائی ڈپارٹمنٹ اسکا نوٹ کر ضروری کارروائی کر سکی اسر عور کر سکی اور عمل کرے کی کوئس کر سکی گذشتہ دو سال میں حدرآباد میں سارے ہندوستان کے ساتھ ساتھ عذابی صورت حال میں کافی ہندستان ہوئی ہیں ہندستان ان معنوں میں کہ بچے جو کسروں بھا اور عمل و حمل پر جو پابندیاں تھیں دھرمے دھرمے اکوکم کرے کی طرف سسرل گورنمنٹ اور مجلس ایس کی گورنمنٹس رجوع ہوئیں ۔ حدرآباد میں بھی ہم اس قسم کی کافی ہندلیاں کر سکی

عداں صورت ال کے سلسلہ میں چلے میں اس چلو سے متعلق تفصیلات عرض کرنا چاہ
ہوں جو عام طور پر حوالہ حوالہ وڑگہوں سے متعلق رکھا ہے دوسرا جو چلو ہے ور
اوس کی جو حیرن ہیں و عداں اجناس کے اس رمرہ میں آئی ہیں جس میں اسلی ہار
مرح وغیرہ میں ہیں

حوالہ کی حد تک میں ہاورے سے نہ رس کرنا چاہا ہوں کہ حدراآناد میں
گورنمنٹ رابرکسو برس سے وصول کرتی رہی اور تاہر گورنمنٹ ف انڈیا کے درجہ سرورڈ
(Imported) نامہ لف اسس سے اسور کر کے جان کے راستہ برنار
میں رسنگ کی دواؤں اور میں پر میں سانس (Fair Price Shops) کے درجہ
بسم کرتی رہی ہے حدراآناد کے صلاح ورنگل وغیرہ میں ملے روانہ ۲ اوس اور
اسکے بعد ۳ اوس میں سجن دے سکے ہیں ایکو ساند ڈھا کر ۴ اور حر میں ۵ اوس
ک ہم دے ہیں حد میں اسکو ڈی راستہ (Denotined) کر د
گا اس وب حدراآناد میں رسنگ ہے اور اس کو ۶ کو ۷ اوس سے لکر ۹ اوس تک
ڈھا د گا ہے حدراڈ کی جو بھی ضرورت ہیں ایکے لیے عام طور پر ۱۰ ہر
(مرما ایک لاکھ ملے) و اہ آف تک (Off take) تھا تھا اس وب
میں ملے صلاح اور سوامعات میں کہیں ۱۰ بھلے اور کہیں ۱۱ ملے دے جاتے
ہے موومنٹ (Movement) کی حوالہ دانا نہیں تاکو دور کر کے
پورے صلاح میں جہاں لوی کے کلکس (Collection) کا کام ہم جانا ہے
پورے صلاح میں فری (Freely) متعل کرنے کی اجازت دنگی ہے
اسکی وجہ سے میں قسموں میں کمی ہوئی ہے ور اسکی دسائی بھی سبب زیادہ اسان
ہوگئی ہے سر ہواڑہ میں جہاں حوالہ کی بند وار ہیں ہے وہاں ہم چند سوہاریوں
کو اسکی اجازت دے کہ بھلوں سے لائی ہو سکتی ہیں جو جانی بھی اسکی بسم اور
مروجہ برکسول میں کر سکیے تھے ہم نے انک طرح مناسب سمجھا کہ کوآرڈسوسو سانس
جو ہر علاقہ میں ناکار کے نام سے ہیں وہاں کے آفسروں کی رکنڈنس بر انکو
سروری مقدار کا کوآرڈنا جائے تاکہ جہاں پر حوالہ کی مددوار ہیں ہے وہاں پر حوالہ لانا چاہئے
مجھے امید ہے کہ اسکا حیدر فائدہ ہو سکا تھا وہاں کی کوآرڈسوسو سانس
آفسر اسکو اس ڈھک سے ہیں کہے مگر اسکے سولے سپلائی ڈنارمنٹ کے پاس کوئی اور
طریقہ نہ تھا کہ ان صلاح میں جہاں پندوار ہیں ہوئی اسکو سلائی کریں

اب اس وب سلائی ڈنارمنٹ کو جو برو کوورٹ (Procurement)
کرنا ہے برائے بسم سے وصول کرنے کا کام جاری ہے وصول کرنے کی حد تک گنسہ
سال سے ۱۹۵۲ ۱۹۵۳ ع کا میں ذکر کرنا ہوں حکمہ کراس (Crops)
سار ہوئے نارس دتر سے ہونے کی وجہ سے اسقدر کراس سار ہوئے کہ ہزاروں کوورٹ
جہاں سے ۱۹۵۱ ۱۹۵۲ ع میں اپنی ہزار میں ہوا اسکے مقابلہ میں سے ۱۹۵۳ ۱۹۵۲ ع

میں ۳ لکس ہزار بن ہوا ورگورنمنٹ ف اینڈا سے ہمیں ۳ ہزار ۸ لکھ ہزار
ن کا ہم کو مانگے لیکن ۳ ہزار ۸ لکھ مانگے لیکن اسکے بعد ۳ ہزار ۸ لکھ نہیں لے سکی
ضرورت ہیں ہوں اچ ہمارا حواسک ہے ۸ ہزار ۸ لکھ حائل کی قسم کے
مسلطہ میں ایک حرم میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ حورسد اینار میں وہاں لائسنس
سات کا طریقہ جاری کیا گیا لائسنس سات کا مطلب یہ ہے کہ ر ب رکھتے ہوئے حذرنا د
وریکندرنا د کے سپروں میں حائل لانا اور وہاں کے رس کارڈس پر حائل قسم کرنا
ہم نے گنسنہ اگست ۱۹۵۳ ع سے اس طریقہ کو رنج کیا اسکی وجہ سہولت یہ ہے
کہ بہت سے راس ساس سے کوئی دنا ڈرنا ہے کئی حکموں سے نہ سکا سہولتی گئی
کہ باہر حائل لانا ہے ورگورنمنٹ کے حوراس ساس میں ان سے حائل ملتا ہے
سکی کوالٹی میں کافی فرق ہے اس حرم پر کافی سوچ جاری کرنے اور ایسے جگس کرنے کے
بعد ڈاٹمنٹ میں سچہ تر بچا و میں حائل کے ساسے رکھا ہوں اوس راتے میں
حیکہ حائل پر راس نہا ملیگ (Milling) اور نالسیگ (Polishing)
پر باندیان رکھنے کا جہمہ کیا گیا تھا اس میں ایک نومعدار کا نامٹ تھا اور دوسرے
نورسن (Nutrition) کا نامٹ اف ویو (Point of view) تھا
وناس ی ۔ ہائی کرنے کی خاطر اس کا اسطام کیا گیا تھا کئی مرتبہ نہ محسوس کیا گیا
کہ راس ساس سے حائل دے جائے میں اوں پر بھس کلو (Colour) کی وجہ
سے اعتراضات کیے جاتے ہیں میں اپنی معلومات کی بنا پر یہ کہہ سکتا ہوں کہ کسوسر میں
(Consumers) نہیں راس ساس سے حائل حاصل کرنے کے بعد اوسکی
ملیگ کرنے اور صفد ہو جائے کے بعد اوسکو نکالے میں اس کی وجہ سے اوسکی کوالٹی
(Quantity) پر اثر پڑتا ہے ۔ جملے ہم بعد نالسیگ اور ملیگ کے حائل
لے بھی اوس کا اوتارہ (۹۹) ٹرسٹ انا تھا لیکن ڈمارٹمنٹ نے حائل کی نو معلوم ہوا کہ
موری طرح ملیگ اور نالسیگ کرنے کے بعد (طعمی طور پر نو مگر میں جس رکھ سکتا
انداز مگر میں رکھ سکتا ہوں) ۶ صفد اوتارہ ہوتا ہے نئی نو صفدی حائل کی مقدار
میں کمی ہو جاتی ہے چونکہ انعام سے میں ملنیکل ڈاکٹر بھی ہوں وناس ی کی
ضرورت کو محسوس کرنا ہوں اوسکے علاوہ عام طور پر لوگوں کو حائل کی کوالٹی کی
بھی سکاٹ بھی اوسکو دور کرنے کے لیے ہم نے نہ ساسٹ سچھا کہ نالسیگ پر
رسرکس کو نکال دینا چاہیے کیونکہ اگر نالسیگ کی جائے نو کوالٹی کے معلی
عام طور پر حائل سکاٹ ہے وہ دور ہو سکتی ہے ۹ صحیح ہے کہ اسکا کرنے سے (۹۹)
صفد کی بجائے اوتارہ (۶) ٹرسٹ ہو جائیگا اور بعد رکم ہونے کی وجہ سے مسوں میں
رمادی ہوگی اس لحاظ سے بھی ہم نے سوچا مگر کوالٹی کی سکاٹ نو دور ہو سکتی
نہی جب سٹرل گورنمنٹ کے فوڈ مسٹر سری راج احمد فلوای جاں آئے نو اوں سے
اور ڈانکر حمل آف فوڈ سری کرسا سوامی سے ٹسکس کا امول نے اس پر رما سیدی
ظاہر کی چنانچہ اس پر ہمارا ڈمارٹمنٹ اور ساس ڈمارٹمنٹ عور کر رہا ہے مجھے امید

ہے کہ بہت جلد امن کا بیجہ ہو جائیگا لیکن اس عمل سے نہ مطلب نہ لگنا چاہیے کہ
حد درآباد گورنمنٹ کا عیدہ حصوں میں اضافہ کرنا ہے اس سال سے ہم اچھا حوال
دے سکتے ہیں اس سال حد درآباد میں اچھی نارس ہوئے کی وجہ سے اور چاہائی طرح
کٹس کو اسمال کرنے کی وجہ سے فصلیں اچھی ہوئیں اور بروم ہاروسٹ (Harvest)
ہوا مارٹ رم ساڈی (Short tempaddy) مسلسل نارس ہوئے کی وجہ سے
برور مابہر ہوئی لیکن لاگ رم پہاڑی میں سے مابہر ہیں ہوئی اور سچہ کے طور پر
میں کہہ سکتا ہوں کہ اس سال فصلیں اچھی رہیں اور بروکوریٹ عملگی اور سری
سے جاری ہے اس لیے میرا اندازہ ہے اور مجھے اسدے کہ ہم کو اس میں گورنمنٹ اضافہ
نا دوسرے اسسٹس سے حوالہ اسورٹ کرنے کی نوبت نہیں ملے گی اس طور میں کسی
مرتبہ بروکوریٹ رٹ اور اسو ریس (Issue rates) میں حوری ہونے
میں پر اعرصی کما گیا میں نے اس وقت نہ ملانا تھا کہ بروکوریٹ اور اسورٹس
میں مری ہوئے کے کہا وحوہا ہ میں باہر سے حورائیں ہم اسورٹ کرے میں ملا
جاسا ہے نا ہندوستان سے باہر کے علاقوں سے و (۲) روپہ میں کے حساب سے ہم
کو حوالہ لیا بڑا ہے اسی طرح اوڑسہ اور و ی سے (۳) روپہ میں کے حساب سے
لیا تھا ہے اسی طرح مددہ پردس سے لیا جائے تو ۱۶ سے لیکر ۲ روپہ میں
نکڑا ہے اس کے لیے اسورٹ خارجہ بھی دے پڑے ہیں۔ اس لیے بروکوریٹ
رٹ و اسورٹس میں فرق ہونا تھا اس مرتبہ ہم کو باہر سے حوالہ اسورٹ کرے
کی صورت میں رہیگی ان لیے مجھے اسدے کہ نالسیگ بر سرکس نکالنے کے
بعد ملے کے ہی ریس سے ہم عوام کو حوالہ دے سکتے ہیں اس وقت حواساک ہمارے
ہاں موجود ہے وہ (۸) ہزار میں ہے اور ابھی بروکوریٹ جاری ہے ڈائریکٹ
کو وقع ہے کہ حوری کے ہم تک بروکوریٹ کا کام مکمل ہو جائیگا ہمارا ڈارگٹ
(۴) ہزار میں کا ہے ماہانہ حار ہزار میں سے کسی صورت میں بھی زیادہ نہیں ہوگا
اس طرح اسدے کہ ہم (۵) ہزار میں وصول کر لے سکتے ہیں۔ اس وقت تو (۶) مہینوں
کا اساک موجود ہے حوالہ کے مسئلہ میں مرتد کوئی بیجہ کرنا ہوگا تو اس کے
سعلی عور کر سکتے ہیں نہ بھی عرصی کرنا چاہا ہوں کہ حد درآباد میں راس ساپ
سسم کی وجہ سے حوالہ کی کوالٹی اور حصوں میں مری مانا جاتا ہے اوئے میں ہارور کے
سائے رکھا جاتا ہوں حد درآباد اور سکندرآباد میں چونکہ راس ساس کے درجہ
نامانطہ حوالہ تقسم کیا جاتا ہے اس لیے اس کی کوئی تکلیف نہیں ہوئی لہوی کی وصول
کے زمانے میں مومینٹس (Movements) پر حور سرکس دے وہ ہم دہر
سے مانڈ کیے ہیں اسکی وجہ سے شروع شروع میں سعلی میں سکنکلا ہوں اور حصوں میں
اضافہ ہوا لیکن گریسہ دو حصوں میں اس کا بیجہ کما گیا کہ اسکی صورت میں ہے
بروکوریٹ اچھا ہو رہا تھا اس وجہ سے مومینٹس پر حور پانڈمان بھی اون کو دور
کردنا گیا بعض جگہ آسپیل اور ناں آسپیل لوگوں کے حالات کے لحاظ سے لہوی کی

وسوں کے وقت بھی ان ناسنبوں کو کال دیا سلا ورنگل بھلے حاکم اور دوڑے
بندوق میں بھی اس قسم کا کام کیا گیا اس لیے میونسٹی فری ہو جانے کی وجہ سے
میں دھڑے دھڑے کم ہوئی جا رہی ہیں اس سے معلوم ہوا ہے کہ حاکم کی
عذرت کوئی صحیح نہیں ہے

حوار کی حد تک ہی ۴ کھوبینک ۴ ڈی کنٹرول (Decontrol) سے ملے
تک اس پر بھی ناسدبان نہیں اور راس راس کے درجہ ۴ قسم کی جان بھی گرسہ
سال حوار کی حد تک گراس اچھے بھی اور پاڈی کی حد تک حواب بھی سہ ۹۵۲ ع
میں ہارے گوداموں میں حو حوار بھی وہ (۴) میں بھی حاسبہ سال کے
سروع میں اون حارسوں میں جس میں لیں مہس (Learn months) کماہانا
ہے اور میں حوار کی صورت میں ہے ہم نے کافی مقدار میں حوار سلائی کی اس
پاب کا لحاظ نہ رکھے ہوئے کہ فلاں شخص کاس کارے اوسکو حوار کی صورت میں
اس قسم کی ناسدبوں کو مرحاس کر کے ہم نے کافی مقدار میں حوار سلائی کی گرسہ
سال سہ ۹۵۲ ع کے آخر میں ہارے ناس کے مگرس کے لحاظ سے ناڈی (Paddy)
کا کافی اساک موجود تھا اور حوار کی قسم میں بھی کم ہوئی جا رہی ہیں اس لیے
حد رناد و سکندر رناد میں اس کو ڈی راس (Deration) کاسا اور ہم نے ۴
سمچھا کہ اسکو راس راس کے درجہ سلائی کر کے کی صورت میں اس لیے حوری سے
ہم نے اسکی سلائی بند کر دی دو میں مہسے سموں مگر سول رہا لیکن عد میں
حب میں مہس سروع ہوئے و حسطرح ان مہسوں میں مسکلاب پیدا ہوئی ہیں
حد رناد اور سکندر رناد میں بھی مسکلاب پیدا ہوئی سروع ہوگی حاسبہ دیر
ہم نے راس کے درجہ اسکی سلائی سروع کر دی گرسہ حاز مہسوں سے برابر ۴
دنکھے میں آ رہا ہے کہ سموں میں رنادی ہوگی ہے اس احاط سے ملے و دوکان
پابج پہلے حوار دے کی جائے اس میں اسبابہ کاسا اور آخر میں دو ۴ ملے کاسا
کہ جس کسی دوکان پر جس مقدار میں حوار کی صورت ہو اوبی مقدار دجائے اس
کے سجدہ کے طور پر آج کل مارکٹ کے حورس میں وہ میں ہاور کے سامنے رکھا
جاہا ہوں بلی حوار کی صحت کم ہے کم ۳ روپہ اور رناد سے رناد (۴۰) روپہ
و پہلے اس کے مقابلہ میں ۴ روپے اسوسس (Issue rates) (۳) روپہ
و نلہ ہیں یعنی پہلی حوار ہم (۳) روپہ و پہلے کے حساب سے دے ہیں
اسی طرح سے حوار صحت کی صحت کم ہے کم (۴۰) روپہ اور رناد سے رناد (۴۰) روپہ
حوار حسی اور ماہوری کی صحت کم ہے کم (۴۰) روپہ اور رناد سے رناد (۴۰) روپہ
لیکن حد رناد و سکندر رناد میں راس کی توکان پر حوار دے کی وجہ سے ۴ قسم کم
ہوگی ہیں گرسہ د سموں سے حد رناد کے محلف اصلاع سے مرے ہاس نسواساک
رپورٹس آ رہی ہیں اور اس ہاور کے اصل ممرس نے بھی رپورٹس دی ہیں کہ سموں
میں اسبابہ ہو رہا ہے ۔ اس لیے ڈھار گٹس نے اپر عہدہ داروں کو آرڈر جاری کر کے

*Statement by
Dr Chenna Reddy re Food
situation in Hyderabad State*

جہاں کہیں اس قسم کے محلوں میں اضافہ ہو رہا ہے وہاں میں اس ساپ فام کے حاکر حواری کی قسم کا انتظام کیا جائے۔ کل نا درسیوں میں ہور کے تک آرسل میں سے سلسلہ میں میرے اس آئے تھے وہ نہ ہے کہ اس میں ہور کے کر س کافی حد تک بار ہوئے۔ ہاروسٹ کے زمانہ میں سدھ کی نازم ہونے کی وجہ سے فصلوں کو کافی نقصان پہنچا۔ چنانچہ رست طور رکھناؤں سے بروکوریسٹ کر کے جو طریقہ تھا ڈپارٹمنٹ نے اوکو لڈ کر دیا اور اس کے بجائے کوکسٹار مارکس میں اناج لائے ہیں اور جو لانسس ہولڈرس ہیں ان میں سے ۲۵ فیصد ۱۰ فیصد سب ابلع میں وہاں کے حالات کے لحاظ سے نہیں کر کے وصول کی جاتی ہے اس میں دو میں مہسوں کے اندر بروکوریسٹ پر نہیں ہو سکا کیونکہ فصلیں حراب ہونے کی وجہ سے مارکٹ میں کافی حواریں سکی اس لحاظ سے ۱۰ لائی ڈپارٹمنٹ نے ۸ ملے کساکہ بروکوریسٹ لڈ کر دیا جائے اور بعد میں جب فصلوں میں اضافہ ہووے اس میں ساس کے درجہ ۱ کی قسم کا انتظام کیا جائے اور میں ہارو کو ۱۰ فیصد دلانا چاہا ہوں کہ جہاں کہیں نہیں اسکی صورت ہوگی فوراً رو نہ کر دے انکی اس وقت اساک میں (۶) ہزار میں حور موزوں جہاں کہیں ۸ معلوم ہونا آرسل میں مہرانی کر کے سادیں وہاں ہور لبر اس ساپ فام کر کے حواری قسم کی جانگی

گریسہ ہندہ گوریٹ آف انڈیا نے کوریس گرس (Coarse grains) کے بارے میں اپنی نالسی کے مستند میں نہ ملے کساکہ انہر سٹٹ میونسٹی بھی ایک لیسٹ سے دوسرے سب میں حواری لٹھائے نہ حواری نندی بھی اوس کو برحساب کر دیا۔ حدراناد اور مدھہ رڈس ۸ دو اسے لیسس میں حواریے ہندوسان میں حواری کے لیے سربلس ملے جاتے ہیں لیکن گریسہ سال اگر حکمہ ہارے کر اس مدھہ پردس کے کر اس سے اچھے رہے لیکن حدراناد گوریٹ انسی نامہ ون کو ابھالنے کے معنی رائے میں دی نہیں بلکہ ۸ کہا تھا کہ اس سال ۸ ناندی رجاست کرنا مناسب ہیں اس میں گوریٹ آف انڈیا اس مسئلہ کو اپنے طور پر سوج رہی ہے برس میں حور گرس سے ہیں ان کے لحاظ سے اس سال سارے ہندوسان میں کسٹ کے رتہ میں دو میں انکی اضافہ ہوا اس میں ۱۰ امون نے ۸ مناسب سمجھا کہ انسی ناندی کو کال دنا جائے میں سمجھا ہوں کہ اس حور کا فائدہ حدراناد کو ہوگا کیونکہ اس سال ہارے ہاں حواری کی فصلیں حراب ہیں انہی حال میں سری وضع حور ہندی اے تھے ان کے ڈکس کے بعد معلوم ہو کہ مدھہ رڈس میں پہلی حواریکا رٹ (Rate) سب رہا کلداری میں ہے اور مدھہ حواری ۸ ۹ روپہ میں کے حساب سے ہے وہاں کے کسکاریوں کو کافی قسمی دلائے کا سوال تھا اس طرح سے پابندی کو رجاست کر کے کی وجہ سے وہاں کے کسکاریوں کو کافی قسمی ملے کا راضہ دنا ہوگا اور انکے ساتھ ساتھ ان لیسس کے سے بھی ۸ فائدہ مند اب ہوا جہاں حواری کی فصلیں حراب نہیں جی حواری کے معاملہ میں ایک ڈ سٹ سٹٹ (Deficit State) ہے اوکو

نول میں لانے کی گھاس پیدا ہونی اس طرح وہاں بھی ہر براس ر حوار دستیاب ہوسکتے گی ان قانون کو ملحوظ رکھتے ہوئے میں گورنمنٹ آف انڈیا کے مطالبہ کو حقوں میں مدد کہہ سکتا کہ انکی اس قسمی سے برولیں پیدا ہوں اور میں نے کہ اس عمل کی وجہ سے ہمیں کافی کم خرچہ حاصل کی ورنہ اسکا امکان تھا کہ حوار کی قیمت میں بڑھ جائیں حد درجہ میں بر حواری سے علاوہ میں جہاں حوار کافی مقدار میں پیدا ہوں ہے لیکن وہاں کی حد تک بھی یہ بندہ پیدا ہوگا تھا کہ شاید وہاں حوار کی قیمت یہ بڑھ نہ سکے لیکن اس اندیشہ سے سوچیں پیدا ہوگی لیکن اب میں رنل سروس کو یہیں دلایا جا رہا ہوں کہ اب و حالات ناچ ہیں رہے ورس سوچیں کی ضرورت نہیں رہی اور کی قیمت سبب ورنہ ہر دس میں یہ بڑھ جائے گی ہے بعض جگہ سے سرحد نار حوار کی سہولت کی سہولت ی نہیں آئی ب سکا بھی اسناد ہوگا ہے اس وقت سب ہزار ن حوار ہمارے ہاں موجود ہے ان حالات میں میں سمجھا ہوں کہ کسی قسم کی سوچیں کی ضرورت نہیں ہے

گھوں گھوں کے سلسلہ میں بھی میں کچھ عرض کرنا چاہتا ہوں حد درجہ میں گھوں سادی غذا کے طور پر استعمال میں کیا جا رہے ہیں یہ کہیں کی میں یوں نہ کی جائے کہ میں گھوں کھائے ولوں کی اہمیت کو گھٹا رہا ہوں تاکہ یہ ایک قیمت ہے ورنہ دوسری بات یہ ہے کہ حد درجہ میں گھوں کی سہولت پیدا وار کو زیادہ پسند کیا جا رہے اس لیے اس کے لئے گھوں سورت (Import) ہوں ہے اسکو ہاں سہولت سے جی دیکھا جاتا میں گھوں کے بارے میں بھی یہ کہہ چاہتا ہوں کہ حد درجہ میں گھوں کا کافی اساک موجود ہے ایک وقت وہ تھا کہ ہم سمندر بھی اناج باہر سے لے سکتے تھے میں نے بڑا اناج کا جمع کرنا ایک طریقہ ہوگا تھا کہونکہ اس وقت ضرورت نہیں تھی ۱۹۵۲ ع میں گورنمنٹ آف حد درجہ نے جو بھی اناج مل سکا اسکو حاصل کیا اس کے بعد ہمارے اس ہزار ن تک گھوں کا اساک ہوگا جسکو ہم نے دھیرے دھیرے ہر براس تر دیا شروع کیا ایک وقت وہ بھی تھا کہ حوار کے ساتھ گھوں لیا لاری تھا ورنہ حوار میں دھائی بھی کہونکہ اکثر لوگ گھوں کھائے کے عادی ہیں تھے اس لیے گھوں کو اساک سے خارج کرنے کے لیے اساکرنا پڑا ہمارے پاس یہ ہزار ن گھوں کا اساک تھا وہ اساک گھوں تھا جو حد درجہ میں پروکیر (Procure) کیا گیا تھا جہاں لوکل ورائٹی (Local variety) کو پسند کیا جاتا ہے لیکن اس گھوں کو نکالنے کا بھی ایک سوال تھا اور گھوں کو نکالنے کے سلسلہ میں حد درجہ گورنمنٹ کو کچھ نقصان برداشت کرنا پڑا - رسمی نقصان کیا ہوا اس کے بعد ہرے پاس اس وقت میں ۱۶ روپیہ فی پلہ کے حساب سے ۷۷ ہزار لے گھوں ہنکو پیدا پڑا - ہمارے ہندوستان میں جی قصہ ہوا اس لیے کہ گھوں کا اساک موجود تھا اور دوسرے غذائی اجناس جس سے فراہم ہوئے گئے گھوں کی طرف سے لوگوں کی

*Statement by
Dr Chenna Reddy re Food
situation in Hyderabad State*

بوجھ ہٹائی گئی۔ مسجد نہ ہوا کہ (Release) کی من کے حساب سے دیا ملے گا کہ
حد درآد سے بھی من ہزاروں لے۔ اسکو من جس کے ذریعہ رلر (Release)
کرنے کا مقصد تھا کہ۔ یہ اسٹاک سیرل گورنمنٹ کے ذریعے سے اور سیرل گورنمنٹ
کی ذمہ داری سے جمع کیا گیا اور اسکو گورنمنٹ میں لانے کا انتظام کیا گیا۔ گھنوں کے
اسٹاک کو فروغ دینے کے لیے اسکی قیمت کو پندرہ روپہ آٹھ اے سے کم کر دیا۔ روپہ
کم کر کے حودہ روپہ ہزار دہائی حواہل راس سب میں حساب ہے کہ وہ دانی
و من فروج کیا جا رہا ہے۔ آج سے انک اریل من لے کر اب کیا کہہ سکتا اس
قسم کا گھنوں دیا نہ کر دیا گیا ہے؟ میں ان سے نہ کہنا چاہتا ہوں کہ نہ یہ کیا گیا
ہے وہ راس سب کے ذریعہ آج ہی سیلابی کیا جا رہا ہے۔ گھنوں کی ذمہ داری من ہے۔
سیرل اور لال اسٹاک کے ہوئے گھنوں میں سیرل گھنوں پسند کیا جاتا ہے۔ من
حو دو ہزاروں گھنوں ملے ان میں چودہ سو گھنوں اسے گھنوں کے حودہ
ہے۔ ہم نے پھونگے کے گودام سے حاصل کرنے کی کوشش کی۔ کسے ہی
ہوں سے نہ چودہ سو گھنوں ریر اسٹاک رہے۔ اسکل ہی میرے پاس ڈاکٹر ہونے
(Director, Food) کی رپورٹ آئی ہے کہ وہ سیرل گھنوں من ہو گیا ہے اسلئے
لال گھنوں اچھا کیا جائے گا اگر ہم دو سو قسم کا گھنوں انک ساتھ اچھا کرتے ہی
تعب لال گھنوں اور سب سیرل کو لوگوں کو امراض ہونا اور ہر ایک سیرل گھنوں کا
ہی مطالبہ کرنا۔ اسلئے ہم نے پہلے سیرل گھنوں سیرل کیا اور اسلئے بعد اب لال گھنوں
دینے والے ہیں۔ سیرل کافروں سے روپہ و راسی میں کوئی فرق نہیں ہے۔ سیرل حودہ سو
گھنوں باقی رہ گیا ہے اس کے حوجہ سے بعد بھی اسلئے کہ حد درآد کو
حیدر اس قسم کے گھنوں کی ضرورت ہوگی گورنمنٹ اب انڈیا ۱۴ روپہ کی من کے
حساب سے ذمے کی منظوری دے گی۔ پندرہ روپہ آٹھ اے کے حساب سے لے والوں
کلیے ہم نے ایک ہزار لے کی پابندی رکھی ہے۔ گھنوں کی حد تک ایک حصہ پکچر میں
آہکے ساتھ رکھنا چاہتا ہوں۔ آج گھنوں کا مارکٹ روٹ نہ ہے۔ من گھنوں (۷۰)
روپہ سے ہے اور دوسرا گھنوں (۶۰) روپہ کے حساب سے ہے اور راس سب میں
(۵۰-۶۰) کے حساب سے ملتا ہے۔

اسکے بعد حوار کے سلسلہ میں مجھے ایک چر عرس کرنا ہے۔ کہا گیا کہ
حیدرآد گورنمنٹ نے کافی حوار ناہر پھیلادی اسلئے نہ پورس پیدا ہو گیا۔ میں نہ
عرس کروں گا کہ حوار کو ہی راس کرنے کے لیے کسٹکاریوں سے راس وصول کرنے کے
طریقہ کو مسدود کر کے ٹریڈ (Trade) کے طریقہ سے وصول کرنے کا انتظام
کیا گیا۔ (۷۰) ہزار ٹن اس وقت اسٹاک تھا۔ سیرل گورنمنٹ کے مطالبہ پر ہم نے
سیلابی کیا۔ اگر سیرل گورنمنٹ کے مطالبہ پر ہم سیلابی نہ کرنے تو لپیک نہ ہونا اور
دوسری بات یہ بھی کہ اسلئے اسٹاک کو ہم زیادہ دنوں تک محفوظ رکھنے تو یہ
حوار جب پرائی ہو جائی اور اسٹاک کا حشر ہونا۔ اسلئے بعد ہمیں میں کسا فری ہو سکتا

بہا اسکی ویاہت کرنا میں ضروری ہیں سمجھا کہونکہ آئرلینڈ میں اسکا امدادہ کر سکتے ہیں۔ سنہ ۱۹۵۲ء میں جو حوالہ دیا گیا تھا اسکی تصدیقات کسی اور سوال کے سلسلہ میں ہمارے سامنے نہیں کر چکا ہوں۔ لیکن جب میں پراساں میں اس کے درجہ حوالہ کو مروج کرنا طے کیا گیا تو ہم نے پھر سمجھا کہ نہ کرنا اکسورٹ میں کیا۔ ماہ دسمبر میں اٹلہ دہڑہ سوٹ میں اس کو اور دہڑہ سوٹ میں گورنمنٹ کو دے گئے ہیں۔ ہاں کی ضرورت جسے ہی پڑھی گئی ہم نے پھر سمجھا کہ نہ کرنا۔ اور اب سال ہزار ن حوالہ اسٹاک میں موجود ہے۔ حوالہ میں ہم کو نقصان سے بچنا تھا اور اس کے سوا حوالہ نہیں تھا کہ ہم اپنا اسٹاک دوسری جگہ سمجھیں اور اس سے ایک ماہ نہ بھی حاصل ہو سکتا ہے کہ حوالہ دوسری جگہ کی ہم کو ضرورت ہو تو ہم دوسرے اسٹاک سے لے سکتے ہیں۔ نہ صحیح ہے کہ حوالہ پانچ اصناف میں فصلیں حوالہ ہوتی ہیں۔ اسی صورت میں اگر ضرورت پڑے تو ہم پھر سے اناج لے سکتے ہیں۔ نہ صحیح ہے کہ حوالہ اسٹاک میں حوالہ کی فصلیں حوالہ ہوتی ہیں اور وسیع کی نوعیت بھی کچھ اچھی ہیں لیکن اس کی کمی کی بجائے دوسری جگہوں سے ہو سکتی ہے۔

املی و ہار۔ املی اور ہار کے سلسلہ میں حوالہ آباد گورنمنٹ ناکسی اور اسٹاک میں کسی قسم کی پابندی یا کنٹرول نہیں ہے۔ جہاں تک مجھے معلوم ہے فصلوں میں اضافہ ناکسی کاشتکاروں کے احساس سے ہوتا ہے۔ سمجھ نہ ہے کہ کچھ کچھ پانچ روپہ اسٹاک ہوا رہا ہے تو کچھ میں چالیس تک پہنچ جاتا ہے۔ اس سال فصلیں حوالہ ہوئی ہیں اور دوسرے حوالہ کی بنا پر گورنمنٹ اب امداد سے ہار کی حد تک نہ ملے گا ہے کہ امداد سے پھر ماہ اکسورٹ (Export) کر سکیں حوالہ نہ دے

حوالہ اور حوالہ میں جب جہاں برائیس میں انکم اضافہ ہوا تو حوالہ آباد گورنمنٹ کے سہل کو اس بارے میں رپورٹ (Represent) کیا۔ دوسرے اسٹاک سے بھی اس سے رپورٹس (Representations) کئے گئے ہیں۔ بعد میں سے پھر اکسورٹ (Export) کو بالکل نہ کرنا تھا۔ حوالہ آباد گورنمنٹ نے یہ بھی رپورٹ کیا کہ حوالہ آباد سے حوالہ اکسورٹ کیا جاتا ہے اس کو روکا جائے۔ لیکن گورنمنٹ اب امداد سے اس کو منظور نہیں کیا۔ انہی انہی گزشتہ چند برسوں میں فصلیں کم ہوئی ہیں۔ مئی ۱۹۵۲ء میں جہاں ٹمرلڈ (Tamarind) کا پھل ۱۰۰-۲۰۰ (۱۲-۱۰) تھا لیکن میں (۶۰-۶۰) ہوا۔ یہ سادہ ٹمرلڈ کے ٹمرلڈ میں اس طرح ہوتا ہے۔ (۶۰-۶۰) ہر چہ کو دیکھتے ہیں۔ ٹمرلڈ حوالہ ۱۹۵۲ء میں (۱۰-۱۰) میں (۶۰-۶۰) میں اور ضروری میں (۶۰-۶۰) میں اس طرح حوالہ آباد میں ہوا۔ میں حوالہ آباد کے میں ٹمرلڈ مارکیٹ کے پیش ملا ہوا۔ حوالہ آباد کی حد تک ۵۰ سے ۱۲-۱۲-۶۰ میں ہوا۔ اسی طرح مئی حوالہ میں ۹۰ روپے بھی ضروری میں ۵۰

روئے ہوئی ومار آباد کی حد تک ۲ سے ۶۵ روپے ہوئی۔ اس طرح ہمارے حد تک حوری میں ۴۵ روپے بھی و ضروری میں (۹۹) روپے ۱۰ حوروں کو لانے سے مطلب ہے کہ حوری ضروری میں عام طور پر پرسن میں ما کٹلی (Mukedly) جمع ہونے کے لئے کی مارکت میں ولسلسی (Avala bilty) کی وجہ سے ہر ما کی حد تک تک خاص حد تک بھی گئی ہے و یہ کہ ہر ما کے درجوں پر ملکیت کا حق دینے کے بعد ہر سے رجسٹر گئے و بھی تک فیکری سے صرف ہی ایک فیکری ہیں مگر نہ تک فیکری سے جس کی وجہ سے ہر ما کے پروڈیوس میں کمی ہوئی و رجسٹر میں اضافہ ہو۔ خاصہ حکومت حد آباد میں اب پر شور کر رہی ہے کہ اس کو کس طرح روکا جائے

مل کی قسم بھی گندہ دوسروں کے ہر کالے کم ہوئی ہیں۔ دلوں کی قسموں میں بھی کمی ہوئی ہے۔ میں مل کی لسٹ برائیں آپ کے سامنے رکھا ہوں۔ مل کی قسم (۴) کم سے کم اور نہ سے زیادہ (۸) ہے۔ مل کا (۳) ملکا آہل (۵) لی سڈ آہل (Linsed oil) (۹۸) نہ ۶ ٹنسر کے رس میں اس کے بعد کے رس میں ہیں لیکن ان کے لحاظ سے بھی کافی کمی ہوئی ہے

سری تھگوں رائڈ گاٹھوے (سری) کیا نہ مل کے لسٹ رس میں؟

ڈاکٹر حارڈی ہاں اس طرح میں بھلا

سری تھگوں رائڈ گاٹھوے آج مل کا تھا ۲۶ سے ۳ روپے میں ہے

ڈھان روئے سے

ڈاکٹر حارڈی میں نہ ۶ ٹنسر کے رس میں آپ کے سامنے رکھ رہا ہوں۔ میں نے اس طرح ہاوس کے سامنے فڈ سٹورس کا ایک پتہ رکھا ہے۔ آرٹل میں اس پر مرٹڈ کالمن (Comments) دیں جو وصال ضروری اور ویدل (Available) ہوگی۔ ان میں ہاوس کے سامنے کہوں گا۔ ہاں سکر کی حد تک میں کہا بھول گیا تھا۔ سکر بھی ڈی راس ہوئی ہے اور گورنمنٹ نے فری مارکت کے لئے اس کو ریلیز (Release) کیا ہے۔ حد آباد میں سوگر فیکری دی پکٹ فیکری انڈیا (The biggest Factory in India) ہے و ۵۰ سے ۸ فیصد ضرورت کو پورا کرتی ہے۔ اس کا کال حصہ حد آباد میں رلیز کیا جاتا ہے۔ گندہ حد دیوں چلے سکر کی قسم بڑھتی بھی اس کی وجہ یہ بھی کہ گورنمنٹ آپ انڈیا نے اس کے رلیز کا وڈر دیا ہے و نہ زمانہ سوگر فیکری میں سوگر کرسنگ سون (Sugar crushing Season) کا ہوتا ہے۔ ان دنوں واگسی کی سیکلار کی وجہ سے قسم بڑھتی ہیں اور سو روپہ

و سے زیادہ تک صحت پہنچ گئی تھی گو سو گز دی راس کی گئی ہے وروزی مارکٹ کی گنجائش ہے لیکن اس کے باوجود سلائی ڈپارٹمنٹ اس پر نگر و رکھائے کہ جس قیمت پر اسے ورنہ کھانا ہے عوام کو فروخت من صحت پر مارکٹ میں ملتی ہے ناہی مگر اصل دیواری نو ۴ ہے کہ یہ روس سب سے بدکردی گئی ہے لیکن سوگر فیکٹری سے ناب جب کر کے جو اس معروہی ہے اس میں مرد سے کا نظام کھانا ہے خاصہ اس وقت سکر (۳۸) و سے کے حساب ہے ہر روس سب پر ملتی ہے وروسی مارکٹ کاسس (Open Market Competition) کی وجہ سے (۹۸) روسے کی نلہ ہے (۹۴) روسے کی نلہ کردی گئی ہے و مارکٹ میں اس کی کافی مقدار موجود ہے مجھے بدھے کہ سکر کی کوئی ایکس بحوس (Anxious Situation) بد نہ گئی و لوگوں کو کافی مدد میں مل سکے گی

* श्री बही जी बेशाह—अध्यक्ष महोदय आलरेवल मिनिस्टर फार्म फाउ सप्लाय न को चीज हमारे सामन रखी ह और जो क्लियर हुयारे सामन रखा ह कि आथ अनाज के हालात अच्छ ह कुसै मालम हुंगा ह कि सही जो हालात ह भुनको अवर अस्टिमेट (Under estimate) किया गया ह।

पहले मैं ज़ाबर के सिलसिले में कुछ बज करना चाहता हूँ। मेरे पास जो फिलसू जिनकी किमती के बारे में मैं जो कि अक दो दिन पहले के हूँ मुझे लिखा है मुक्तपत्रि डिस्ट्रिक्ट्स में क्या हालत आज राबिस (Rice) के बारे में वह मैं आपके सामने रखना चाहता हूँ। यह आबिस-बाब मैं आबिस की किमती २४ से ३१ रुपये की पसला है। वहाँ पर गुलबर्गा रायपुर और बीरबर्ग ४६ रुपये से ५२ रुपये की पसलात किमते खरी हुयी है। जिन किमती का मुकामला आबिस-बाब की कीमतों से किया जाय तो मालूम होगा कि यह कीमते दुगुन से भी ज्यादा है। मेरा कहना यह है कि हुकमत हजरतबाद ने जो अपनी एक्सपोर्ट पालिसी (Export Policy) रखी है वह सही नहीं है। आज गहनमट आफ डिजियाय जो अनाज के इंटरस्टेटमूवमेंट (Inter state Movement) को परी रखन की पालिसी रखी है वह हालात के लिहाज से ठीक नहीं है। यदि हम जरूरत पड़ी तो मध्यप्रदेश आदि सींगर स्टेटो से ज़ाबरी मिल सकती है। वह सही है लेकिन जो परी ट्रेड (Free trade) जिसके लिये रखा गया है वह सही नहीं है। जिस तरह परी ट्रेड रखना मैं मुनासीब नहीं समझता हूँ। गुलबर्गा और रायपुर के रिपोर्ट है कि वहाँ पर ज़ाबरी के भाव काफी बढ़ते जा रहे हैं। औरगामबाब की रिपोर्ट है कि वहाँ जो ज़ाबरी बी जा रही है वह निकला जाति की है। और वह बिलकुल खोब के लायक नहीं है। ज़रुमें काफी पानी है और वह भीजी है। थितनाही नहीं बल्कि मेडिकन आफिसर की भी यही रिपोर्ट है कि वह ज़ाबरी खान के लायक नहीं है। बबबी मद्रास जाति स्टेटो में उसे लेन से भी सिनकार किया है। मन धुना है कि थिस मद्रास से अलबत्ता सख्त बाब ज़ाबरी बी जा रही है। लेकिन बाब तौर पर जो ज़ाबरी बी जाती है वह अच्छी नहीं है और कटौल न होन की वजह से वाहर कीमते बढ़ रही है। सरकार जो अनाज सप्लाय करती है वह अच्छा न होन की वजह से लोगों को बाहर से ज्यादा कीमतों पर अनाज लेन पर मजबूर होना पड़ता है। आज बाजार में की रुपये को तीन सेर ज़ाबरी मिल रही है।

आज दुकानत की तो डीकट्रोल की पॉलिसी है। जिसको ठीक से चलाना है तो पहले गवर्नमेंट के पास अनाज या फार्मी स्टॉक होना जरूरी है ताकि किसी भी मौके पर बूसे रिलीज (Release किया जा सके और मार्फेट पर चेक (Check) रहे। सारे सिन्डिकेट की ही आज डिस्ट्रिक्ट की पॉलिसी है। लेकिन यह देखा जाना चाहिये कि अलग अलग सूबो में या डिस्ट्रिक्ट में ज्यादा डिस्पैटी (Disparity) नहीं होनी चाहिये।

आज के हालात यह है कि जो कोअर इनकम ग्रुप्स (Lower income Groups) इनके अर्थार्थिक हालात अच्छे नहीं हैं। ज्वारी की फसल अच्छी नहीं है। जिस लिय जिस सिलसिले में मैं कुछ सज्जश (Suggestions) ऑनरेबल फूड बैंड सप्लाय मिनिस्टर के सामने रखना चाहता हूँ। पहली बात मैं यह कहना चाहता हूँ कि बाहर के स्टेटो को जो ज्वारी भेजी जा रही है वह बिल्कुल बाहर नहीं भजी जानी चाहिये। अनाज के जो भाव बढ़ रहे हैं उनको रोकने के लिये गवर्नमेंट को चाहिये कि चीप ग्रेन शॉप (Cheap grain shop) के जरिय से अनाज व्यवस्था को सुधारा करने का अित्यास करे। अब से डिस्ट्रिक्ट हो गया है तब से ब्लैक मार्फेट (Black market) में लेकिन व्हाइट मार्फेट तो नहीं कहा जा सकता है क्योंकि कहीं तो डीकट्रोल हुआ है तो जामनी ब्लैक मार्फेट या व्हाइट मार्फेट (White Market) हो मुहमें कीमते बढ़ती जा रही है। उसको रोकने के लिये चीप ग्रन शॉप खोल कर उसके जरिये से अनाज देन का अित्यास करना चाहिये।

मिनिस्टर साहब ने फरमाया कि हमारे सरकारी गोदामों में प्यार का ७००० टन स्टॉक मौजूद है। लेकिन मुझे शक है कि यह जो कीमते आज बढ़ रही हैं उसका मुकाबला अितने स्टॉक से किया जा सकता है या नहीं? ज्वार की हदतक तो जो बायबा मिनिस्टर साहबने लिया है वह ठीक नहीं है। उसे हालात में अितने स्टॉक से गवर्नमेंट हालात का मुकाबला कैसे करेगी? औरगनाब के हालात तो मैंने आपके सामने रखे ही हैं। अतः पर ध्यान देना जरूरी है। वहा अच्छा अनाज भजा जाना चाहिये।

अब पावल के सिलसिले में जो मुकालिफ अजलाओ के फिर्स मेरे पास हैं वह मैं आपके सामने रखना चाहता हूँ। निजामाबाद दरबल और महबूबाबाद में पावल की कीमत फी पल्ला ४६ रुपये से लेकर ५६ रुपये तक है। जिसके मुकाबले में औरगनाब में १६ रुपये से लेकर १०५ रुपये, गुलबर्गा में ८५ रुपये से लेकर १६ रुपये तक, रामपुर में ८५ रुपये से १०० रुपये तक जैसी बाबल की कीमतें हैं। तेजगंगा के अरिया में जहां पावल की कीमत ४६ रुपये से ५६ रुपये फी पल्ला है और रामपुर औरगनाब आदि मुकामात पर वह १०० १०५ तक है जानी करीब दुगुनी से भी ज्यादा है। यह जो भाव में डिस्पैरिटी है उसका मुकाबला बनाना को करना पड़ रहा है। आज फूड डिपार्टमेंट का यह नाम है कि वह कुछ ऐसा अित्यास करे कि बुरसे जो कीमते बढ़ रही हैं वह बढ़नी न पायें, और कोनों को सस्ते दामों पर अनाज मिल सके। जिसके लिये मेरा सज्जशन यही है कि जैसे जगहों पर फेयर प्राइस ग्रन शॉप (Fair Price grain shop) खोले जाने चाहिये। यदि ऐसा किया जाए तो ही जो भाव बढ़ रहे हैं उनका मुकाबला किया जा सकता है। अभी तो इंटर डिस्ट्रिक्ट मुहमें पर जो रिस्ट्रिक्शन पा वह हटा दिया गया है। जिसका मतीबा यह हुआ है कि जहां जो चीनें पैदा

होती है वहा तो उसकी कीमत कम है, लेकिन जहा वह माल पैदा नहीं होता वहा पर वह कीमते ज्यादा बढ रही है। और जैसा कि मैं बताया कभी मुकामात पर यह कीमते दुगनीतक भी बढ गयी है।

जो कीमते हैदराबाद शहर में और दूसरी जगहों पर बढ रही है उनके बारे में कभी पार्टियों ने और यहां के बीमेन्स कमिशनर न भी मिनिस्टर साहब के पास रिप्रिजेंटेशन किया है। जसा मैंने सुना है वह देखा गया है कि मण्डनमेंटेशन शॉप में कीमते कम होती है और उसी अनाज की कीमत लायसेन्स शॉप में ज्यादा होती है। रेशन शॉप में जो अनाज की क्वालिटी (Quality) होती है वह अच्छी नहीं होती। जिसलिये लागा की मजबूरन लायसेन्स शॉप से लेना पड़ता है। और दाम ज्यादा देने पड़ते हैं। प्रायन्टेड दुकानों में दाम दुगन तक बढ जाते हैं। यह ठीक नहीं है। रेशन शॉप में भी अच्छी क्वालिटी रखी जानी चाहिये ताकि लोगों की मजबूरन ज्यादा दाम न देना पड़े।

यह भी एक शिकायत है कि जो लायसेन्स शॉप है उनको जितना राशिय मगाने की जिजायात है उससे ज्यादा राशिय मगाना जाना है और उनसे ब्लैक मार्केट ज्यादा बढ़ता है। जो ज्यादा राशिय मगाना जाता है उसे बाद में ब्लैक मार्केट में बचा जाता है। जिस सिलसिले में शहर में तो काफ़ी गड़बड़ी हो रही है। डिपार्टमेंट के बड ऑफिसर से लेकर जिनस्पेक्टर और नीचे तक सबको यह बातें मालम है। लेकिन वे सब उसमें मिले हुए रहते हैं और बडे आफसर भा करपशन (Corruption) करते हैं। मिनिस्टर साहब यदि चाहें तो मैं इसके तकसिलाल देन के लिये भा तयार हूँ। कूड डिपार्टमेंट में करपशन होता है और भुख्का अगर कीमतों पर भी होता है और नवीजल कीमत बढ़नी है।

[MR. DEPUTY SPEAKER IN THE CHAIR]

जिन सब हालात को देखते हुये न सिर्फ केयर प्राशिय शॉप की जरूरत है बल्कि गरीब लोगों के लिये खास ठीर पर चीप दान शॉप की भी जरूरत है। आज तो हमारे सामने बरोजगारी का मतला है। आज शहरा में करीब १५०० मजदूर बरोजगार हा रहे हैं। एक तरफ बरोजगारी बढ रही है और दूसरी तरफ कीमते भी बढ रही हैं। जिस अनाज के मोहम में यह कीमते दुगनी बढ़ी है। जिसके बाद और कितनी बढ़ेगी मानूम नहीं। जैसे हालात में जो गरीब लाय है, उनके लिये फोअर प्राशिय शॉप, और चीप फेन शॉप, खाले जान चाहिये जिससे उनके कम दामा पर अनाज मिल सके।

गेहूँ के बारे में मैं मानता हूँ कि यह कोई स्टैपल फूड (Staple food) नहीं है। उसके बारे में मुझे ज्यादा तजक़्का भी नहीं है जो मैं हाजुश के सामने रख रहा हूँ। लेकिन टेमरिन (Tamarind) ओनियन्स (Onions) और आबिलिश (Oils) के सिलसिले में मुझे कहना है। और साखर टेमरिन और ऑबिलिश के बारे में मैं कहूंगा कि सेल्स टेक्स का मसला जब हमारे सामने आया था उसी वक़्त मैंने यह चीज हाजुश के सामने लायी थी कि सेल्स टेक्स की जिजायात टेमरिन और बिखी बरौरा पर देन से यहां के भाव बढनेवाले हैं। भाव बढने के और भी बजुहात हैं यह मैं मानता हूँ। लेकिन अन्तमें मैं यह भी ज़ेफ बजह है कि ये चीजें यहां बेचने के मुकामले में अगर बाहर बेची जायें तो ज्यादा फायदेमंद होती हैं। क्योंकि वहा टैक्स नहीं देना पड़ता। लेकिन यहां जो टैक्स लगाया गया है उसके नतीजे के तौर पर यहां भाव बढे हुये हैं।

मे तयाम बाते म हाबुस के सामन रखना चाहता था। जिसके बारे में ज्यादा सफसीलात जो दूसरे जालिखल मेंसत मिस पर लकरीर कर्मायब बुध बस्त वे हाबुस के सामन रखे। न बिजना ही बजे करना चाहता हू कि डीकंट्रोल करले वकत हमको बहुत ही कावसली (Cautiously) स्टेप्स (Steps) लेन की जरूरत है। क्योंकि अगर डीकंट्रोल (Decontrol) की वकत से महुंगाभी बढती है त्माल बिनफम ग्रुप्स (Small income groups) का नुकसान होता है तो वह डीकंट्रोल की पालिधी हमारे मुल्क के त्रिव फायदेमव गही हो सकती। जिसका बियाल न किया जाय तो खोमी का नुकसान होगा। फल्ले काफी स्टॉक (Stock) जमा करके झोड (Zones) बनाकर हर कवम पर हमको बुससे फायदा होया या गही जिसका बिचार करके फिर आग बढना होगा। सेकिम बुध अवेधा हू कि हुंममत कावस स्टप्स ले रही है या गही। तसमुक्म से हुब देख रहे हू कि अस्ता गही हो रहा हू। जमता में बबराहद हू कि किस तरह से अगर कीमते बढायी तो हम अपनी कम खूबरतो से खूनका मुकाबला किस तरह से कर सकते हैं। न हुंममत से बुम्मीय करता हू कि जिस सिलसिले न जरूरी अक्दाम किया जायगा।

شری ادھوراڈ ٹیل (عہاں ناد عام) مسراسکر مر آج حکومت کی اعدیہ کی پالیسی پر بحث کرنے کا حوموع دناگا ہے وہ انک احھا موع ہے اس وف عوام میں تک بحشی ضرور ہے اور حوار حوحاس کر تمام لوگوں ما زمانہ ما رناہولس (Population) کی مکھ عدا ہے اس کی قسب کلی بڑھ رہی ہے حسا کہ ابھی آنریبل مسر نے فرماتا لی ایس (Lean year) اس ہی بھاو برھا کرنا ہے اسٹاڈ اور سٹاڈ دو مہسے اسے ہیں جس میں حوار کی قسب بڑھی ہے۔ ہارے پاس رنح ورحر مکی حو حوار ہوئی ہے مگر ان کی فصلیں ابھی ہوں تو مکی ہے کہ اسی قسب ہ بڑھی لیکن حرحر کی فصل کا ہ حال ہے کہ جہاں ہ فصلے ہوئے بھی وہاں مسکل ہے ہ فصلے ندا ہوئے ہیں کاس کراپش کی حالت ہی اسی طرح ہے کہ حسا حرحر کسان نے اس پر کھا ہے حرحر بھی اس کو واپس ہیں ملا رنح کی حوار کے متعلق اگر اسڈس جھی ہوں تو ہ مکی بھا کہ حواساک ہولڈرس ہیں حوار بحسا شروع کرنے لیکن رنح کی حوار نہیں ابھی ہیں حورھی ہے نجم ربری کے وف انک حاس قسب کی بہاری نودوں میں ہوئی حکومت کا اس وف ہ اقدام کہ اس اسٹ مویٹ (Inter state movement) کی ناسدی ابھا لے موع ہوا ہے اپنے نام سارنح (shortage) ہونے پر ناہر ہے حوار آنکی اور جہاں کی ترانسس کونسول (Neutral) کرنکی میں اس کی اسڈ ہیں کرنا کوئیک ہارے پاس ہے ہی حوار مدھہ بردس اور می کو بھی جانی ہے حاس کر می تو ہاری ہی حوار پر رنہ رہا ہے۔

حب کمرول بھا تو سگلنگ (Smuggling) کا ایک عجیب طریقہ رانح بھا ہ صرف سل ملڈنوں اور سروں پر حوار کی سگلنگ ہوں بھی ہانکہ سوہوں اور اس سے بھی بڑھکر بحصہ کی ناب ہ ہے کہ لامو کی ترن میں لوڈ کر کے لچلے

ہے۔ حور رات میں حوری کرتے ہیں لیکن جہاں دن میں بری کے درجہ اسس
ماسر ہوئے کے نواحوں میں سے اسمگلنگ کا ایک نیا طریقہ لاہور میں رائج تھا
اور یہاں سے اسی سے معلوم کیا گیا کہ افسر کے کوئی کارروائی میں ہوئی
کلکٹر صاحب کو دولاہان کھڑ کر دی گئی اب تک میں معلوم کہ اس کا کیا ہوا
سلائی ڈپارٹمنٹ کے کیا کیا معلوم میں کلکٹر سے کہا جاتا ہے کہ اب مسی وکھسے و
وہ کہتے ہیں کہ اڈمنسٹریشن (Administration) میں خائے
کا اب کہ احساس میں ہے اب کوئی اور حیرانے و اس پر ہم کو کرسکتے ہیں
اڈمنسٹریشن کی ایک کمیونٹی (Community) ہو چکی ہے اسے
دبا ہوا ہر دھم اے والا ہونا وکری برکوی اتر ہوئے والا ہو تو اس کو ڈینس
(Defend) کرنا شروع کرتے ہیں لاہور کے لوگ اسکیموں کو
بلائے کہ نہ حور بڈی میں حور ہے تو انہوں نے سلائی کہ ہم محور ہیں ہم
کچھ نہیں کرسکتے نہ دھب نہ گئی بھی نہ صرف لاہور میں بلکہ دوسرے
معلو میں بھی ایسا ہو رہا ہے وہاں تو حور بڈی پر لٹا ہے میں ریل مسرے
انہی دہاناکہ میں اسٹ بوسٹ ہوئے کی وجہ سے اسمگلنگ ہوئی میں نہ تو میں
کہا کہ کیونکہ حور حوری کرنا ہے اس لئے سامان ہی گھر میں جو ما رومی مردور
بھک کام میں کرتے اس لئے فصلی ہی نہ اگلی حاسی تو نہ کوئی تعب ہیں
لیکن ہمارے پاس پروڈکشن (Production) میں حورکی ہوئی وہ اڈمنسٹریشن
کی کمور ہوں کی وجہ سے ہوئی

اسکے بعد میں مسوں کے سلسلہ میں عرض کرنا ہوں ڈی کنٹرول نالسی سے چلے
ہوئی ایک حصہ سے لاہور میں حور کی صبت ۰ ما ۰۰ روپہ ملے پری میں ۰۲ روپہ
و گری میں ۰۲۱۰ روپے رنڈ میں ۰۰ روپہ نہ رنج کی حور کا میں (Main)
نصف ہے برہمی میں ۰۶ روپہ اور ناڈنڈ میں ۰ روپہ تک صبت گئی ہے میں
کہ انکے گروٹ کی مگر میں ہی ہوا لیکن میں نہ اپنا عریہ سلائی ہوں کہ رنج
کی نجم ربری ہوئی تو ہمارے ایک مسرے نہ رپوٹ دی کہ سولہ ۰ تک ہوا ہے
گروڈ بٹ چب ندا ہوں مگر اسکو ناہر بھجے کی توں گورنٹ نالسی احبار نہ
کریں تو اچھا جا دراصل گروڈ ب کی پہ پہلاوا بھی ہیں ہوں ہے غلط رپوٹ دے
نا حکوم کو حور کرے کلنے و سانسبل (Responsible) عہدہ داروں میں
نہی نہ رنڈ (Trend) ہے حوی راد وصول کرتے اور اے صاع کی حالت کو
اچھی سلائے کلنے بعض اوقات نہ حور ہوں ہیں اور دوسرے نہ کہ ڈا رنٹ
(Direct) دہانوں میں حاکم خالاب ہیں دکھتے معلو سے واعص ہیں
ہوئی اور ہوں بھی ہے تو بھی سلائی ہیں کرتے۔

گہروں اور حائل کے معلق بھی آرمل مسٹر نے کہا ہے میں اس روبر نہ لوگا مارکٹ میں سے ایکے فیر پراس سانس کالڈے حائل دوسا کا ویکل ایکٹ (Psychological effect) ایکے راس میں بھی آسکائے لیکن اسامی کا ہی نہیں ہے حکومت کے اسکے لیے کوکھ کٹائے والے نڈا بالی ہے لیکن حیدرآباد کیلئے نہ مناسب موقع نہ تھا

دوسری بات یہ ہے کہ ہمارے اس حائل کا اساک زیادہ ہے گہروں کا بھی زیادہ ہے کپڑوں کے لحاظ سے برا حال ہے کہ حور راد کر نوم ہوئی ہے اور سکا رڈکس بھی زیادہ ہے کم رکم رھوڑہ میں رڈکس راد ہے مکن صرف سب ہزاروں حکومت کے اس ہے اس سے مٹا ہر ہونا ہے کہ حکومت کے فرع دلی کے سا حور ناہر پھنڈی اب مسٹ بڑھ گئی ہے اور ساید مارکٹ میں راس کم ہونے کا مکن ہے ریع کی حور کم ایسے کی وہ ہے بھی رکت ترا میں وسی ہی رھگی نیسے ہی گہر میں حب کٹھائے کو چوں ہے نو پھر ناہر کے رسوں میں پھنڈے وب اسکا حال کیا خاکہ حور کی رادہ سے زیادہ ضرور ہوئی ہے عربوں کو حور دھنے و بھی نہ دیکھے ہیں کہ آئندہ فصل کسی آسگی اسکے لحاظ سے و رور میں لائے ہیں عرب کسانوں کا نہ حال ہے کہ (ب اردو میں کیا کہیے ہیں) کٹھلے ہونا ہے نو اسکو اسکے سار ہی اور دھوی وعبر حیدرآباد کا بھی مسئلہ رھائے اس لیے وہ حور کا اساک جس کوسکا اس لیے ر ر میں ترہ حائل کی وجہ سے اس سکس کی رندگی رانر ہونا ہے کوکھ ویکل زیادہ سے زیادہ امڈی کٹھائے کیلئے حرج ہوئی ہے اور ویکو آئندہ فصلوں کی ماری کیلئے حور حرجہ کرنا رھے وہ ہیں جاسکا مسحد نہ ہونا ہے کہ — والی فصل تر اس کا رھونا ہے میں لیے عرب کلسکاروں کے لیے اور سکار رڈروں کے لیے ہم نے حب گرس سانس (Cheap grain shops) کا ڈمانڈ (Demand) کیا تھا میں حال ہے کہ حکومت اس تر ضرور عور کرنگی وہاں لوگوں کو کام میں ملنا اور کام نہ ملنے کی وجہ سے پسہ بھی ہیں میں تر نہا نہ بیح کر حارسہ کسی نے جمع کیے ہوں نو انج کی ای اعبت ہوئی ہے کہ وہ وس کے لیے حرج ہو جائے اس لیے میں حکومت سے درخواست کرنا مٹا ہوں کہ اگر اوس کے داس کالی اساک عٹہ کا ہے نو وہ فراج دلی سے تر براس سانس کے ساتھ ساتھ حب گرس میں بھی فام کرے نہ ایک اٹھا جس سے کہ آئندہ سے حور اہر ہیں پھنڈی حائلگی ورنہ پھنڈے ڈرے کہ حیدرآباد حوائک اور برادکس (Over production) کا اسپٹ ہے اوسکو اور حکم سے ہیک مانگی کی بوہ آسگی میں لیے مجھے اسد ہے کہ حکومت اس تر کالی عور کرنگی

شری سید اجو حبس (جنگلوں) سیر لسکو سر غذائی مسئلہ کے بارے میں بحث کرنے کا اس آرٹیکل انوائں کو موقع دیا گئے میں سمجھا ہوں کہ اس سلسلہ میں ضرور اس بات کی بھی کہ اس مسئلہ کا تعصلی حائرہ لیے کے لیے اور اس کے ہر چلو کو

واضح طور پر حکومت کے سامنے مسئلہ کے لئے کافی وقت دنا چاہنا جو فوب دنا گیا ہے وہ کافی نہیں ہو سکتا لیکن جہاں اس وقت کو عصب جاکر میں حد ضروری امور کی طرف اساتو کروگا

آئریل سلائی مسٹر نے انہی اپنا جو نالسی اسسٹ میں جہاں دنا اوس میں حسب دستور اور جسا کہ عام طور پر ہمارے حکمرانوں کا طریقہ ہوگا ہے نہ رہا کہ عداوی صورت حال اطمینان نہیں ہے ان الفاظ کو ہم مسلسل کسی سال سے سنے آ رہے ہیں لیکن پچھلے کئی سال سے جب سے کہ کانگریسی حکومت مرکز میں اور مسس میں فرس آئندہ آئی ہے بحیرہ اور عمل نہ نہ رہا کہ صورت حال دن بہ دن بد ہوئی جا رہی ہے گریسہ سال سے حکومت کی عدلیہ ولس میں ایک سادی بدل وراک پر سور نہ مرکزی نہ نار او اس کی سرکاروں نے راس وکسروں کے طم کو ہم کرنے کی طرف مدم بھانا شروع کیا عام طور پر کسروں اور رس کے عام میں حود نہاں محسوس کجانی میں اول کی سب سے بری وجہ نظم و نسق کی مسیری کی جری ہے جی وجہ بھی کہ عوام اس نالسی سے طس ہیں بھی خاصہ جب حکومت نے کسروں کو ہم کرنے اور رس کو بردہ سارے کی طرف مدم بھانا بولوگوں نے نہ محسوس کیا کہ نہ ایک اچھا مدم ہے نہ تو عام ہمسات بھی لیکن حکومت کی عصاب میں بارے میں نہ بھی اور حود حکومت کے ارباب قدر و زدمہ د رلوگ نہ چاہے ہے کہ کسی نہ کسی طرح میں دمدہ رہی ہے سب برداری حاصل کرلجائے حالانکہ ہر جہت اور جمہوری حکومت کا ہر فرس ولس ہونا ہے کہ اپنے ملک کی حسا کی سادی ضروریوں اور سب سے بڑی ضرورت مدی عد کا انتظام کرے لیکن ہری حکومت نے نہ محسوس کرل کہ پچھلے حاراج سالوں میں جس طرح کے عوام چاہے بھی و اس کا انتظام کرنے کے فال میں رہی اس لیے اس نے اس دمدہ داری سے سب بردار ہوئے کی خاطر راس کو ہم کرنے کی طرف مدم بھانا اور نہ مدم پچھلے دو سال کے مہرہوں سے اب ہوگا کہ ایک سہاک مدم ہے اگر راس ہم کرنے کسروں پر چاہے کر کے اسے نظامات کیے جائے کہ حور ناراری کی روک تھام ہو نلاک مارکس (Black marketeer) اور دوسرے مارکس کے ملل میں (Middlemen) پر گرفت ہو اور عداوی اطمینان کی مسوں میں امداد نہ ہونے نائے نہ ہو سکتا تھا کہ عوام اس بی نالسی سے مطمئن ہوئے لیکن پچھلے دہڑہ سال سے حاضر طور پر حدر آباد میں ہر گوشہ سے حکومت سے نہ طالبہ کیا جانا رہا کہ اس نالسی کے باغ خطرناک ہوئے آئریل سلائی مسٹر بیان کرتے ہیں کہ بخدی صورت حال اطمینان نہیں ہے لیکن اگر پردے کے سچے نظر دالی جائے تو ہر محسوس نہ جان لگا محسوس نہ لگا اور سچہ لگا کہ اس نالسی کی وجہ سے نہ صرف اتباع کے داسوں میں امداد کردنا گا بلکہ عدلیہ معسب اسے بحراں سے دوچار ہو رہی ہے جسکا اہم اور رادہ خطرناک ہوگا اس لیے ضرور ہے کہ اس وقت اس نالسی میں سادی

بندھان کی حالت میں اس کے طور پر نہ جس سے آرٹسٹ انوائ میں پس کرنا چاہا
 ہوں کہ اس کا نظام پر عوب کر کے اور اسے اس میں سے کسروں انہا کے بعد
 گورنمنٹ کے نہ اعلان کیا نہ کہ لیسس شاپس (Licensed shops) سے اناج
 ملنےکا اور اسکی قسمیں اسکی قسموں سے متساکن ہوگی لیکن جسے جسے وہ گورنا
 گا حکومت کے اسے متعارف سے نہ نہرنا اور جسے متعارف سے اناج کی ضرورت بھی رہی
 متعارف سے کے سے دست برداری احسا کر کے شروع کی اور اس کا سبب نہ ہوا کہ لیسس
 شاپس کی دکانوں میں بھی قسموں میں اضافہ ہونا شروع ہوا اور ان دکانوں پر غلہ
 بایا ہونے لگا میں اس حاور کے سامنے حد دن چلنے کی ایک تاب رکھا چاہا ہوں
 حیدرآباد کے ڈپٹی میں کی ایک اس کی دکان معظم چاہی مارکٹ میں موجود ہے جس
 میں اس کے اس کا اور صورت حال کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے کہا کہ جہاں جسے
 اناج کی ضرورت ہونے اور کا حوٹیاں حصہ بھی موجود کو جس کے متعلق جس ہوا
 جس کے علاوہ اس کی دکانوں پر حوانا سلائی کا حاشے وہ کافی ناہ ہوا جسے
 ہے کہ ایسی سبب کی نظر میں نہ جس ایک سٹینڈل ڈاکٹر (Medical Doctor)
 ہونے کے واسطے (Vitamins) طر آئے ہوں اور وکڑے
 بکڑوں کینکر بھرکرواں صورت کر کے ہوں نہ اسکی ہی ڈسکوری ہوئی ہے جس
 قسم کے نمونے طر آئے ہیں اور جس قسم کا اس سلائی کا جانا ہے اگر وہ ہونا اور
 اگر چلنے سے ہی علم ہوا تو میں وہ سبب پس کرنا حواس کی دکانوں پر نمونے کے
 طور پر گورنمنٹ کی طرف سے دعای میں اس کے دیکھے سے نہ معلوم ہوا ہے کہ نہ عجب
 قسم کی ادویات کا ایک مرکز ہے اس کے علاوہ اس کی دکان پر جسے متعارف اناج کی
 ضرورت ہونے سے وہ بھی پہلاں جس کا اور اسکی مارکٹ کو فانی حاور عطا کرنا اس
 حوار کی وجہ سے اسکی مارکٹ (Open market) وہ نہ بھانک ہونا کا اور
 ایک سال کے اندر حیدرآباد اور سکندرآباد میں جس کافی بڑے گس حوار حاور
 گیموں اور دوسرے احساں کی قسموں کا حاشے نہ معلوم ہوا کہ ان کی قسموں
 میں ۲۸ فیصدے لکڑے (ہ) فیصدے ۴۰ جس میں اور بعض اس کی قسموں میں دو
 سوے لکڑے سو فیصدے کا اضافہ ہوا اب ریل نہ ایسی سبب سے اس دکان میں نہ
 فرمانا کہ اس سال فصلیں اچھی رہیں لیکن ساتھ ہی ساتھ نہ بھی فرمانا کہ حوار کی فصل
 خراب رہی چھلے سال فصلیں خراب ہوئی نہیں اس لیے اناج کی صورت حال جس میں
 نہیں اس سال فصلیں اچھی ہوں اس لیے صورت حال جس ہوگی لیکن حوار کی قسم
 میں فصل کی خرابی کی وجہ سے اتفاق ہوا میں سمجھا ہوں کہ اس کے سال میں اس
 قسم کے حیدر کی وجہ سے ہم کسی طرح سے اس کے سال کو جسے جس میں سمجھے
 اس کو چاہئے کہ صورت حال کا حصہ مستندانہ حاشے اس اور نہ دیکھے کہ اس وہ
 ملک کے اندر حوٹیاں صورت حال پیدا ہو رہی ہے اور حوسٹکٹ (چھڑ) پیدا
 ہو رہا ہے اور بعض خراب دن نہ دن سبب سے بری کرنا چاہا ہے اسکو دور کر کے

کم کرنے کے لئے کوئٹہ واسطہ حصار کا حاشیہ وہ جو بیکہ کم ہے اس لئے اس پر زیادہ تفصیل میں گئے ہیں۔ حد ضروری عورتوں کو ان کے کھونڈے اور ان کو کس طرح سے زبردستی لانا حاشیہ اور اس مسئلہ میں میں حکومت سے ورنہ اس کے لئے مسٹر کے درجہ کو بیکہ کہ اح حصار آباد کے اندر مختلف اداروں کی ملی جلی تنظیمیں قائم ہیں جو اس مسئلہ پر مسجد کی ہے عورتوں کو کر رہی ہیں۔ ان کے عورتوں کو سارے جمع کیے ہیں اور حکومت کے آگے نمائندگی بھی کی ہے اور ان کے مسو کر کے ضروری رقم (اگر وہ اس مسئلہ کو حل کرنا چاہتی ہے) دے سکتی ہے۔ ورنہ اس کے لئے فائدہ حاصل کر سکتی ہے۔ ان تنظیموں کے ساتھ ساتھ ساتھ کر کے ایک ر ہ کل ما حاشیہ ہے اور صورت حال کا مقابلہ کیا حاشیہ

اس مسئلہ میں مختصر میں یہ بھی عرض کرنا چاہتا ہوں کہ اح سے تک سال پہلے جب مرکزی حکومت کے ورنہ یہاں آئے تھے ورنہ وہ حکومت کے حاشیہ سے دھالے والی سبڈی (Subsdy) بند کر دی گئی تھی جسکی وجہ سے مسموں میں اضافہ ہوا۔ اس وقت حکومت کے لئے علاقہ کا بھاکہ حصار ورنہ کی سب میں اضافہ ہوا۔ وہاں سے اس وقت یہاں کے۔ ان کے جس میں کسی حد سب سبسی جاب سبسی تک حال کے ہی وگ ہیں۔ بھاکہ مختلف گرنڈ کے ماسٹروں نے عوامی عداوت کسی کے نام سے انک کسی نامی بھی مرکزی حکومت کے ورنہ اس کے لئے سب اور سب سے اس مسئلہ میں نام سب کی پورے سب میں انک اس کی کھلی سب کی جس کی وجہ سے حکومت کو اس وقت چھک جاتا ہے۔ حصار اس دن سے وہ کر حکومت۔ حد مطالبات کو مان لیا تھا اور سبسی اس میں بھی دیا تھا کہ مسموں میں اضافہ نہیں ہوگا۔ میں میں کی ان کے پورے کو رکھ سکتا ہوں جس میں نہ جس سے منع ہے۔ خود برسل سبسی ورنہ سب سے برسل میں جس میں مرکزی ورنہ اس کے لئے نہ بھی دیا تھا کہ میں نے زیادہ مسموں میں رہ سکتی تھیں۔ ان کو نہ حد مسموں کے حد نامی ہیں۔ حالانکہ حکومت کے لئے اور کا مسموں میں ان کے اندازے سے سب بھاکہ عوام کا حاشیہ کے ورنہ ہے۔ اس لئے دو حصار میں کے حد ہی مسموں میں اضافہ کر دیا گیا۔ لیکن اس کی عوام کا حصار نہ کر رہے ہیں۔ یہاں حصار حکومت کے سب میں دو حصار میں کے درجہ سے اس کی کس کو بیکہ کہ مسموں میں کسی سب سے اضافہ۔ حصار کی سب جو پہلے ہی ورنہ حد سب سے برسل دلی جاتے ہیں۔ معلوم ہے کہ بھاکہ (ہ) مسموں میں اضافہ سے گئے۔ حد سے دو سب سبسی صاحب نے اس کے لئے مسموں میں کچھ کچھوں کو بھاکہ ہوگا کہ وہ سرکاری گرنڈ میں چلے جاتے ہیں۔ لیکن سب سب سب سب سے دیکھ جاتے ہیں ان میں جب ان کے معلوم ہے کہ انک ورنہ جس کو لای مسموں میں ان کے سب سے واضح ہیں کہ اس کی حصار سب کرنا چاہتا ہوں۔ بھاکہ اس کے مسموں میں سب

وسانی تلاش کریں۔ مائے دو میں حیرتوں کی جانب وجہ کرنا مناسب ضروری ہے۔ یہ کہ میں
سناہیں ہر جو ناح سر راہ لیا جانا ہے وہ اس مقدار میں سلائی کا انا چاہئے جس کی
ضرورت ہے۔ گرا یا ہو ہلاک مارکٹ رکنسول قائم رہ سکتا ہے۔ دوسری طرف یہ کہ
وہ ناح کی صفت ناراضی صفت سے کم ہو ورنہ عموماً ہر شخص ہلاک مارکٹ سے خریدتا
ہی ہے۔ سمجھنا۔ قسموں کی کمی کے بارے میں بھی دوسرے اداروں سے مسو کر کے
ح ملے لیے جائیں۔ بہر حال یہ وہ نہایت مسائل ہیں جن میں دن بدن اضافہ ہی ہوتا
جا رہا ہے جس سے کسی طرح جسم پوسی نہیں کھا سکتی۔ اسد افراد اعداد و شمار کے ذریعہ
ان حالات پر لاکھ پردہ ڈالنے کی کوشش کچالے و سطر عام پر ہی جائے ہیں کیونکہ
یہ مسئلہ جس سے عوام کا تعلق ہے۔ سلائی مسٹر صاحب ج ناراضی جانی ور
عوام سے قرب ہوں مسٹر کی حیثیت سے ہیں۔ بلکہ ایک عام آدمی کی حیثیت سے جانی
عوام کو یہ بہ نہ چلے کہ مسٹر صاحب رہے ہیں اور حالات دریافت کریں و ان کو
معلوم ہوگا کہ حکومت کے بارے میں عوام کس طرح سوچتے ہیں ان کے احساسات اور
کا جذبات ہیں۔ مجھے پتہ ہے کہ وہ اس دھب کو عوام میں ناسکے کہ اس حکومت
نے نہ صرف دوسرے مسائل کو حل کرنے کیلئے کوشش نہیں کیا بلکہ عدلیہ مسئلہ
حوانک اہم مسئلہ ہے اسکو حل کرنے میں بھی سب ناکام رہی ہے جی جس کہ ناکام
رہی ہے بلکہ اس سے عوام کے ساتھ بوائے چھتے ہیں۔ لوگوں کی بوب مرد گرگی
ہے اور ری طرح گرگی ہے۔ یہ مفید گھرائے اسے ہی جو دو وب کھانا ہیں
کھا سکتے۔ پورکاروں کی تعداد لاکھوں تک پہنچ رہی ہے۔ ظاہر ہے کہ مجھے اس کی
وصاحت کی ضرورت ہے کہ حکو پورکار کے ذرائع مسر نہ ہوں و کس طرح انہی زندگی
گزارے ہوئے اس بارے میں ہر شخص خود محسوس کر سکتا ہے۔ دوسرا سبب جو پورکار
سے لگا ہوا ہے وہی حالت یہ ہے کہ چلے کسی نہ کسی طرح دو وب کی روی اسکو مسر
آجانی بھی لیکن ج گرائی اس ذریعہ پر پہنچ چکی ہے کہ اسکو ایک وب کی روی بھی ملنا
سکتی ہے۔ میں اس بارے میں انرسل سپلائی مسٹر صاحب کو سر میں حشع
(Serious challenge) کرنا ہوں اور جو حالات میں بے ہوا کہتے ہیں لوگو
ناب کرنے کیلئے نارہوں وہ جانی اور دن ہیں کہ لوگوں کی دسواریاں کیا ہیں۔ وہ غور
کریں اور صحت پسندی کے نقطہ نظر سے کوئی قدم اٹھائیں کہ اس صورت حال سے عہدہ برا
ہو سکیں۔ جو نہایت صوب اور سوپاسک حالات ہمارے سامنے ہیں۔ ارے ہیں انوں
سے گرنہ کرتے ہوئے کب تک سپلائی مسر صاحب یہ کہتے رہیں گے کہ عداں صوب
حال اطمینان جس سے احساس درآمد کرنے کی ضرورت ہے۔ میں گوی جارہی ہیں
میں سمجھتا ہوں کہ ان جانب کی وجہ سے صورت حال اور زیادہ نہایت ہوگی ہے لوگ
سوسیس کا اظہار کرنے لگے ہیں جب زیادہ لے جانی پلدا ہو جائے احازات میں کچھ
رکنسول (Articles) آئے ہیں اور لوگ عوام کے حالات کی نمائندگی کرنے
ہیں۔ یہ سپلائی مسر صاحب اپنا ایک اسٹیمٹ (Statement) دیتے ہیں۔

کہ سب کچھ ٹھیک ہے عداوی حالت طمان جس میں کئی اساک وجود ہے۔ ممبر گورنری میں عصر وعصر لیکن دوسرے جہلوں کو ویکسٹر نظر انداز رکھتے ہیں مجھے جوں معلوم کہ وہ عند سا لڑے ہیں انکوئی خاص منصوبہ جواری صوبہ میں ۲۰ سے ۳۰ صدک ماہ ۵ ہے صوبہ جس سطح تر فام ہے و مانا بل نرداس ہے اس میں نمی موی چاہیے یہ صرف یہ کہ ۲۰ ۳۰ صدک می ہو بلکہ پچھلے سال ما جون میں صوبہ کی حد طبع بھی اوپر لانا چاہیے میں صلائی صبر صاحب سے جو عس کرو نکہ کہ ۵۰ میں سے ۵۰ ہو نا اوں صاحب سے انہوں جو صوبہ مسوزے ملے ہیں وں تر عمل کر کے حالات کو بہر سائے کی کوسس کرن

میری بی ڈی ڈسٹریکٹ (نہو کر دن عام) مسر اسکرسر عداوی مسئلہ کے بارے میں حاور میں دونوں صاحب کے انریل ممبر سے اسے حالات کا طہار کنا ہے میں سمجھا ہوں کہ اس مسئلہ کے تعلق سے دو دن ماہ سے عداوی ممبروں کے اضافہ کی وجہ سے لاگوں میں شجاعت برع گا ہے ہم نہ سمجھے تھے کہ حکومت بھی اس مسئلہ کی اہمیت کو محسوس کر رہی ہوگی ورنہ کوئی نہ کوئی ایسا اقدام کر بھی جس سے گراں کی روک تھام ہو سکے گی میں حاور تر نہ واضح کر دینا چاہتا ہوں کہ گلسہ ما ڈسٹر میں سلائی مسر صاحب سے جو سمیت احزاب میں دنا وں سے حکومت کی پالیسی اور وہ د حالات میں عجب قسم کا تباد پانا چاہتا ہے یہ صرف ہمار ہی حال ہیں بلکہ حیدر آباد کے احزاب کے مطالعہ سے بھی نہ حیرت ظاہر ہوئی ہے انہوں نے اپنے انٹسٹ میں حکومت کی پالیسی اور عداوی حالات کے بارے میں نہ اعلان کیا کہ سال حال عداوی حالات میں ہے عداوی احباب کے دھانڑ کاں ہیں عداوی صورت حال اطمینان بخش ہے اور ممبر گورنری میں اس اعلان سے نہ صرف عوام میں بلکہ اس حاور کے انریل ممبر میں بھی عجب شجاعت پیدا ہو بعض لہ گوں سے حکومت کی توجہ اس صاحب مینول کرای اور ڈسٹر کے آخری شعبہ میں کئی سادات سامع ہوئے انکے مسئلہ میں نے بھی ورنہ اشدہ کے اس انٹسٹ کو دیکھنے کے مدد انک سائے کے ذریعہ یہ ظاہر کرنے کی کوسس کی کہ مرہواڑی کی عداوی حالت کنا ہے میں نے سبب سمجھا کہ حکومت کو مرہواڑی کے حالات سے آگاہی مجھے اس کا انیسویں ہے کہ ہمارے اور حکومت کے اندازے اور اعداد و شمار میں و آہان کا فرق نظر آتا ہے ورنہ انیسویں اس کا ہے کہ آج کل کی مہموری حکومت کا طریقہ یہ ہے کہ جو اعداد و شمار ڈپارٹمنٹ کی طرف سے آئے ہیں اوس کے نظر کرنے اندازے فام کیے جاتے ہیں جو اکثر اوقات غلط ثابت ہوتے ہیں ورنہ اسکا ثبوت ہمیں ح صلائی مسر صاحب کے سائے سے بھی مل رہا ہے اب بے واری توجہ خاص ملاحظہ فرمائیے ہواکو معلوم ہوا کہ مرہواڑی میں ۲۰ سے ۳۰ اے تک حواری فصل درج کرای گئی ہے یہی صورت حوالہ کے بارے میں ہے آنریبل ممبر سے یہ فرمایا کہ مرہواڑی میں فصلیں کافی سامر ہوئی ہیں نہ صوبہ میں ان کا نہ سائے میں حرم مندم کے قابل سمجھا ہوں ورنہ انہوں نے صوبہ پسندی سے کام لے

ہوئے اسے صحیح حالات کا اظہار فرمایا لیکن حکومت کا رٹارڈ ہے یہ سب آج
وری ہے یہ سب سب سے ڈیڑھ گھنٹے گزرتے ہیں صبح ۷ بجے رات ۱۲ بجے یہ سب نہ
سلا گیا ہے نہ کہ ۱۲ بجے حوالہ دیا گیا ہے (Week Rates) کے لئے (Rates)
کے لحاظ سے حوالہ دیا گیا ہے پہلے سال اور اس سال کا حوالہ دیا گیا ہے اس سے معلوم
ہوا ہے کہ گندم ڈیڑھ گھنٹے گزرتے ہیں اور اس سال رہا اس کے بعد اگر اس سال
ہاوس میں اس قسم کا بادل دس دن میں سمجھا ہوں حکومت کے ادارہ اور میں میں عباد
نہا گیا ہے لیکن عملی میدان میں خود آرٹل میسٹر اکثر ملاحظہ فرمائی کہ کوئی بڑی
مسئلہ اب نہیں ہے وہ بھر رہا کسی مارکٹ میں چلے جائے وہاں واضح ہو گا کہ مارکٹ
کے رج نہ ہیں اور حکومت کے کاغذی رجوں سے کس قدر مختلف ہیں اور یہ بات میں
اوجود اس کے کہ فصل خرب مارکٹ میں آج کے گندم ماہ میں میں حوالہ دیا گیا ہے ۳
روئے لہ رہا اور اب وہاں سے اسی مختلف قسم کی اطلاعات مل رہی ہیں کہ رات ۱۲
جی ۳۰ روئے ہو گا اس کے ساتھ ساتھ مرہواڑ کے وہ اصلاح حوالہ دیا گیا ہے
بدا کر کے والے ہیں جس سے یہی بات آدھ سڑ نا رہی وہاں بھی حوالہ دیا گیا ہے
یہ ۳۰ روئے تک پہنچ چکا ہے اگر لی سسرے خود یہ کیا کہ بنگلہ میں یہی
حوالہ دیا گیا ہے اور مرہواڑ میں اس کا رج دو سو ڈھائی سو فیصد تک بڑھ گیا ہے
انہوں نے حکومت کی ڈی کنٹرول (Decontrol) والی کو حکومت کے
مابین رکھا ڈی کنٹرول اسی صورت میں کیا جاتا ہے جبکہ اسے والی فصلیں اطمینان
نہیں ہیں حکومت کے اس کمی خطرہ کا مقابلہ کرنے کے لئے کافی اسلحہ موجود ہو
ور تمام حالات کو ملحوظ رکھتے ہوئے درجی طور پر ڈی کنٹرول کیا جاتا ہوا کہلے
فائدہ مند ہو سکتا ہے لیکن ایک طرف و تمام اقدام میں اس اسٹیمپ سے ناسدبان
رجسٹر کردی گئی لیکن ایک نراؤس میں حالات ٹھیک ہیں دوسرے راؤس میں
خطرناک ہیں اسی صورت میں درجی مساحہ طعہ سامع کالے کی خاطر چھان چھان
ہے مگر یہ سب مسئلہ کرنے کی کوشش شروع کر دیا اور نہ خیر خطرناک ثابت ہو سکتی
ہے اور یہ بات میں اوجود اس کے کہ فصل خرب آج کے اسٹیمپ حوالہ دیا گیا ہے اور سب
میں حوالہ دیا گیا ہے فصل خرب ہونے کی وجہ سے حوالہ دیا گیا ہے اس سے شروع ہو گئی ہے اس
پر حکومت کا کوئی کنٹرول نہیں ہے اور حکومت اس کو کنٹرول کرنے میں اسے اب کو
لے فاؤنڈیشن سے سمجھی ہے مساحہ طعہ میں لے کافی لوٹ کھسوٹ کیا ہے جس پر
گندم تاج سال میں خود ویدیمس عائد نہیں اب آزادی کے ساتھ موومینٹ (Movement)
کر رہا ہے اور ظاہر ہے کہ اگر کوئی نامہ درجی (Business) کی
کی صلاحیت رکھتا ہو وورڈنگ (Hoarding) شروع کر دینا اور چھان
اس کے زیادہ فائدہ ملے مال نہ مل کر شروع کر دینا۔ انٹر اسٹیمپ پر جب تک
حکومت کا کنٹرول ہو جب تک حکومت اسے اس کا اسلحہ جمع کر کے نوکالوں کے
درجہ عوام کی ضروریات کو پورا کرنے ان لوگوں کے حوصلے اور بڑھے حاسکے اور

[illegible]

श्री इन्दुमाया धोबीवा पाटील (आष्टी) -अध्यक्ष महोदय बाबू जो हाथुस के सामन बजाज के भाले पर बहुर चल रही है कुछ रिसकमन से बोल्सका मुस मोला मिला है यह बहुत अच्छा सामान है। आर आन्दोलन मुद्र मिनिस्टर ने जिसके बारे जो बात हाथुस के सामने रखी है जिसके लिय मैं जूहे मरारुकाय बैठा ह।

आपकी यह अवामी हुकमत के सामने जसा सरहद पर कस्टम का काजा साप बा बसे ही बंदर लेही (Levy) का राक्षस भी बा । हुकूमत न कस्टम को खतम कर के जिन काजे साप का बिलकुल गाय दिया ह । जुसी तरह आज तक बनाव पर जो बावदिया भी आते हुताकर हुकूमत न जिस लेही के राक्षस को भी खतम किया ह । जिस तिय हम देहातियो को बहुत अच्छा लगा । हम लोगो को देखीक मौके पर किन्तीतकरीक होली भी यह तोबाप सहूर ने सोच नही जान सकते ह आज मेट्रल गव्हनमट 'पी' भी यही पालिसी ह कि बनाव के कट्रोल को ही खेखो पूरी तरह बेटा दिया जाय । मेट्रल गव्हनमट की जिस पालिसी के साथ ही हमारे महा भी पूर मिलिस्टर साहब न यह कदम जुठाया ह यह बहुत अच्छा किया ह । देहातो के तिय तो यह बहुत ही अच्छा हो गया ह ।

दूसरी बात यह ह कि जो भी आप लोग बिजलास में चुनकर आया ह यह आपन अपन तालुकेक हाकात के जानले ह कि यहा आज बनाव की क्या हाकात ह । म भी अपन तालुके के हाकात अच्छी तरह से जानता ह । बहुत आन्दोल मैक्स की तरफ से बहुतसारी बाते कही गयी । सब बात यह ह कि जिस साल की फसले खराब होन की बजह से मराठबाब न तकलीक ह । मेरे आंटी तालके म ७० मबाबिलास में फसले खराब होगयी ह और सरकार की जो रेशन ठूकाने की बह भी बंद कर दी गयी ह और जो ठूकाने मौजूद ह अंसम साल भी बहुत कम ह । अनको साल भी जरूरत जितना नही मिला ह । लेकिन मेरा बिश्वास ह कि आज यहा किसान और मजदूर को तकलीक हो रही ह यह कम हो जितने तिय सरकार जरूर सोचपी ।

हमारे मिनिस्टर साहब न पहले जो पाबंदीया अबाब अक स्थान से दूसरे स्थान पर लेजान के तिय भी यह कम कर दी ह । कट्रोल हटा दिया गया ह । जिस पर जो बाबबकशन लिया जा रहा ह यह महज प्रापगण्डा (Propaganda) के तिय लिया जा रहा ह बसा म समझता ह । अब यह पाबंदिया की सब मह कहा जाठाबा कि किसानो से कि तुम अनाज पदा करते हो लेकिन सरकार सब अनाज तुमसे लही के खौर पर बसूल कर लेती ह और तुमको खान के तिय भी अनाज नही मिलता ह । बिबाग या अगजो के राज म भी अना नही होता बा । जिस तरह प्रापगण्डा किया जाता बा । और अब अब सब रिस्टिफेशन हमन निकाल दिय ह जो असा प्रापगण्डा किया जाता ह यह तालुके की बात ह ।

म जक देहात का रहनवास हू म आपके जसी खी तकरीब नही कर सकता ह और आपके बिठमा पका पिठा भी नही ह । फिर भी जो देहात के लोगो को आज समता ह यह मेव आपके सामग रहा ह । कभी कभी हमारे आन्दोल खीर आप की अपोनिशन मुक्त भपकाले ह कि म आपके साथ म मार्चा लाजबा । आन्दोल बंदर समझते ह कि म पायल हो आबूया खौर म लोगो के पास आकर जुहे भडकास फेग । मैं तो मुनसे कहूँ ह कि आप जरूर मार्चा लेकर आबिज । मतो कहा हू यह सब सोच लुच्चे ह । आज अक कहते ह फल अक कहतेय । य लोग काबस की भीमत कम करन के तिय बाधय । मैं कहा के लोगो से कहूँया कि यह काबस की फिमल कम करनवाले लोग आया ह । असे लोग यदि हमारे यहा आयाग वा हमारी शोपबिबा पावन होगी । लेकिन असे लुच्चे लफा लोगो को सुधारन

के लिये जो शान्ति ही दुलाना पटना या फिर सोमन भिन पर छिन्नकना पटना । अब न ज्यादा कस्त नहीं लेना चाहता हूँ किसी भी हालत का ये लोग अपनी पार्टी के प्रायोगिक के लिये पित्तमाल करना चाहते हैं ।

मै मिनिस्टर साहब को धन्यवाद देना चाहता हूँ कि उन्होंने वा लेखी या ज्ञान के बार में जो पाठदिया भी उन्हें अच्छे अक अच्छा काम बताया ह ।

दूसरी बात न यह कहना चाहता हूँ कि जब लेखी बखूल की जाती थी तब काश्तकारों को कितनी मुश्किलता का मुकाबला करना पड़ता था यह आप लोगों को मालूम रहा हो सकता ह । सरकार के गोडाउन तो काफी दूर दूर होते थे और पहाड़ों से फसल लेकर गोडाउन में भरने के लिये बहुत तकलीफ होती थी । जिस लिये लोग समझते थे कि लेखी देन बजाय कुछ कम काम ही क्यों न मिले हम अपनी कलक गांव में ही बचेय यह सब मुश्किलें आने दूर होगी ह । फिर भी आप लोग अपने प्रकार के निम कहते हैं कि सरकार की यह पालीसी अच्छी नहीं ह ।

गहनमत की जो रेशन वृद्धि ह खुद भी गलत रखा जाना चाहिये हाकि मुश्किल के बरत खुसका उपयोग किया जा सके जितना कहते हुए मैं मिनिस्टर साहब को धन्यवाद देता हूँ ।

سری رنگ راڈ ڈسٹریکٹ (گنگا کھر) میں اسکرمر میں عاور کا رواد وہ
نے لیے ہوئے حواری میں کھوں ٹھی ہے اسکے کا وجوہات میں آرسل مسر
کے سامنے لانا چاہا ہوں مرہواڑ میں کساؤں کے لیے حوار اسد ضروری ہے جساکہ
نلنگا نہ میں حاور ضروری ہے حو مرہواڑ روادہ حوار اسد کرنا تھا اسکی فصلیں
آج باہیں ہوگی میں اور وہ میں حار آئے پانچ آئے بھی ہیں میں فصلیں حراب
ہوئے کے بعد کچھ حوار مارکٹ میں آ رہی بھی و وہاں کے عہدہ داروں نے اسکا
فائون عاید کیا کہ حو حار لائی گئی اسر لوی لگائی گئی سرکار نے چلے لوی سد
کردی بھی ۔ وہاں کے کلکٹر کی روادی سے اسطرح کا فائون مانگنے کی وجہ سے حو
حوار سوئے میں آن اور حوکمس اسٹ لائے ان تر نہ اعراض کیا اور ۱۰ ۳ ۳
لمید تک لوی لاری قرار دیکھی کمس اعراض تر نہ اعراض کیا گیا کہ ۴ دس ۳ تر
لاری ہے میں سے لوی لیا تھا ان تر اعراض کیا اسطرح ۸ دن تک سویدا سد
رغا تر نہی صلح کا میں حاص طور ر ذکر کرونگا جہاں ۸ دن سویدا سد رہا
حب میں نے آرسل مسٹر کسٹمر کو نہ حو سلاں ہو اہوں نے اسارے میں لورا آؤرس
(Orders) فائون کا اسکا انٹرنس (Interpretation) نہ لیے کے لیے چھا
لیکن حو نہی ایک دو اڑے آئے ہیں اہوں نے کہا کہ حواری میں کھوں کیوں ٹھی ہیں
لاسٹس ہولڈرس حو ٹھے ٹھے سوپاری بھی گورنٹ کے انکے پاس سے ۵ مصلح حوار
دی ہے سلاں ڈارکٹ اور مصلح فائون نے جس جگہ ہر حواری طلب نہی ترے ٹھے
سوئے فائون کو حوار بھیجے کے لیے ہرٹ دنا ہے یہی وجہ بھی تگہ مارکٹ میں
حوار مہکی ہوگی فصلیں حراب ہوگی میں اس وجہ سے موج ساس لوگ لاک

مارکت کرنے کے لیے حوار جمع کر لیے اور مسٹر برہی میں حوراء دن تک حوراء نام بیان نظر ہیں آ آ کسانوں اور متوسط طبقہ کے لوگوں کو حوار نہ مل سکی تو ہیں حاور کھانا بڑا حاور حوراء کی غذا ہے حوراء میں دس سے ڈھائی سے اچھا حاور ملتا ہے۔ ونا کی حوراء کہتے ہیں وہ ایک رومہ دے آئے ہیں ملتا ہے۔ اس طرح وہاں کے حوراء لوگ بھی اور کسان بھی انکو حاور اور حوار دونوں لاکر کھانا برا میں آئے وہاں کے کلکٹر کو ربرٹس کا مگر دھر بھی انکی سمجھ میں کوئی حوراء نہیں آئی لیکن برٹل مسٹر کا حب حکم کیا تو وہاں کی سوسائٹ حالت حوراء ہو گئی حاور سواروں کو رومہ آئے ملتا حوراء میں کہو بیگانہ دس برس ماہیں (Gau price shops) کے ساتھ ساتھ ہزاروں لوگوں کو بھی موقع دیا حوراء میں اسکا بھی حوراء ہے کہ پہلے حوار دوکان کو ملی ہے تو پہلے حوراء کو سمجھ میں اور ونا ۴ پہلے سمجھ کے حوراء سے لاک مارکٹ کرے ہیں میں میں حوراء آرٹل مسٹر کو حوراء دلانا حوراء ہوں اگر حوراء گورنمنٹ حوراء میں آئے اور اسی طرف سے وہاں ملازم رکھے

میں آرٹل مسٹر سے یہ بھی اسدھا کر بیگانہ وہ مرہوا کا دورہ کرے وہاں کے حالات حوراء دیکھیں اس مرہوا میں حوراء سے زیادہ حوار اور گھوٹ پیدا ہوئے ہیں آج اسی مرہوا کے لوگوں کو حوار کے لیے بڑا پڑ رہا ہے اگر وہ ہر اسٹام نہ کھا گا واحد دگر اور بھی کی حوراء حوراء میں مرہوا کا حال ہوگا میں اگر حوراء (Exaggeration) میں کر رہا ہوں میں کیا کسی اسٹام لیکس (Facts and figures) دے رہا ہوں حوراء ۸-۹ ملے تک بلند حوراء نہیں اسکی فصل اسی اوج میں حوراء اسلئے میں کہو بیگانہ حوار کا مسئلہ مرہوا میں بہت اہمیت احسار کر گیا ہے اصلاح میں حوراء کے لیے حکومت نے برٹل جاری کیے ہیں میں اس کے لیے دھمہ واد دیا ہوں بعض لوگوں کو حوراء مارکٹ میں فروج کرنے کی احارب دیکھی ہے ظاہر ہے کہ وہ حب گرم کیے ہوئے اسلئے انکو احارب دیکھی بعض حکموں کے لیے انکی ہی شخص کو دو دس حکم حوراء فروج کرنے کی احارب دیکھی ہے اسکی وجہ سے کلسس (Competition) حوراء ہے۔ انکی کہتا ہے کہ میں بڑا حوراء لانا ہوں۔ لیکن اس وقت ہر فروج کو بیگانہ کہتا ہے میں اس سے اچھا لانا ہوں اس طرح زیادہ صحت بر انکو حوراء اور حوار مل رہی ہے اسلئے میں آرٹل مسٹر سے براہ کرا کہ مرہوا کے لوگوں کی یہ پکار ہے کہ انکو حوار سلائی کی حوراء انکو حوراء اور گھوٹ میں حوراء اگر حوار ملے تو مرہوا کے عوام انکو دھمہ واد دینگے اسلئے میں پھر ایک بار براہ کرا کرنا ہوں کہ حوراء سے حوراء مرہوا کے لیے سے دھم واد حوار سربراہ کرنے کا اسٹام کریں۔

کونلنگ سے چلا آگیا ہے۔ کپاس کراپس کے سلسلہ میں جو کپاس سپرائنگ (Seed) میں سے کم نکلا ہوں کہ وہ سن سال ناکل مل ہو گئے اس بارے میں کہ کچھ ڈنارمب سے۔ میوزکناگا وہاں سے مسور دیا گیا اور اس پر سب ورک (Spraying work) ہوا لیکن اس پر سب ورک وغیرہ کے ناوجود اردی کی فصل کو سا ہی ہے جس سے جا ما حاسکا یہ سب یہی طور پر صلح لنگدہ کے حالات میں۔ ان - لاپ کی روسی میں آمد صلح لنگدہ میں حکومت کا ادا بابت کرے والی ہے وہ برقی روسی ڈالنے کی نوبل مسٹر صاحب سے میں استدعا کروں گا

میں ایک دو حیرتوں پر کم کر ہی ضرورت کرنا ہوں۔ اے عجیب تاب ہے کہ جیسے گہوڑوں سا ہی عدا بھی لیکن آج کے فیکس بند فیکس دکھیں و معلوم ہوگا کہ (۵۸) روپہ کی میں گہوڑوں کی فصل ہے اور حواری فصل ۲ روپہ کی میں سے لیکر ۴ روپہ کی ملے ہے (Laughtea)

یہ میں مانا ہوں کہ دیگر پروسس (Provinces) سے اسور (Import) کرنا ضروری ہے۔ مسٹر صاحب کہتے ہیں کہ اس - لپ حوال کی حد تک باہر سے منگوانے کی ضرورت میں ہے۔ جسے صفا ۴ قسطہ بطور سے غور کرنا ہوں و معلوم ہوتا ہے کہ ۴ قسطہ سے کسی حد تک واسطہ ہے۔ اور پورے کرے کے سلسلہ میں حکومت موناپولسٹس (Monopolists) کے درجہ ۱ ورک کر رہی ہے۔ میں کا سجدہ یہ ہے کہ بدھہ بردس میں سات روپہ کی میں ہے۔ وہاں اوس فصل کا کم رکھنا نہ گونا۔ بدھہ رد میں سے حذرآناد کے نارڈس ملے ہیں لیکن وہاں سے جہاں منگوانے کے لیے نہ گونا بہت دینے کی نوبت آ رہی ہے۔ وہاں مسٹر مسلسل یہ کہ مسٹر کرے ہیں کہ مسٹر کی سطح کو برور رکھا جائے ۴ معائنات کا واسطہ ہے اس سے جسے کے لیے بھی حکومت کو کوئس کرنا چاہیے۔ مجھے مر دکھنے کے لیے وقت نہیں ہے ۴ بعض حیرتوں میں جس کو میں رسل مسٹر کی نوبت کے لیے رکھا چاہا تھا

شری گروا رڈی (سڈی پیس) مسٹر اسکرمر - میں ایک اہم حیرت کی طرف اشارہ کرنا چاہتا ہوں۔ خدائی صورت حال کے سلسلہ میں انھی مسٹر صاحب نے فرمایا کہ مذک صلح سرنس (Surplus) صلح ہے لیکن اسکی وجہ ۴ ہے کہ ہاں کے لوگ خرید میں سکتے۔ وہاں تو پیداوار اپنی میں ہوئی کہ اوسکو استعمال کرنے کے - مدد مل جائے۔ دوسرے اصلاح کے معنی سادہ ۴ کہا جاسکتا ہے اگر خزانہ اور سگا رڈی کو چھوڑ دیا جائے تو پورے صلح مذک میں سبکی اور حواری کی صلح بنا کر گئی ہے۔ سڈی پیس کے معنی میں کم نکلا ہوں کہ وہاں (۴) روپہ ۱ پلہ کے حساب سے سبکی پہچنی جا رہی ہے۔ آمد بھی وہاں پرائس (Price)

اگر (Increase) ہوئے اسی وجہ سے وہاں سے ترسیل (Fair price shops) کے لئے کی ضرورت ہے۔ حوالہ کی صفحہ ۶ وہ سے لیکر ۸ روپے تک ہے۔ اہلی کی صفحہ ۱۱ اس سال زیادہ ہو گئی ہے و کی وجہ ۷ ہے کہ پٹنوار چھٹی چھٹی اور ڈسٹرکٹ جوٹ (Inter district movement) بھی جو رکھے گئے ہیں اور کی نائی برا ہیں کی جاتی ترسیل دے گئے ہیں و انکا ایک ڈسٹرکٹ کے درمیان لاری والے خارجہ پانچ ناحہ سرحد مال لگائے ہیں اس کے معنی میں بے ڈسٹرکٹ کلکٹر و سرسید فہ لیس کو نہ دلائی لکھی ۱۱ ہجوری ظاہر کی جو ڈیفیٹ (Deficit areas) ہیں وں میں غلہ بچھا ضروری ہے اگر سرسید ڈسٹرکٹ میں بے ڈسٹرکٹ سرسید کمپول نہ رکھا جائے و وہ بھی ڈیفیٹ ناحہ ہائے ہیں ایک اہم حری طاف وجہ دلاؤنگا مگر میں عطلی ہیں کرنا انٹرنل میسرے فرما کہ ۱۱ وں کا مارگٹ (۱۱) ہزاروں کا ہے اس سال ۱۱ وڈر لوی و وصل کرنے والے ہیں ۱۱ سے چلے یہ بنانا حاکم ہے کہ حوالہ کی صفحہ ۱۱ وڈر وڈر میں حرجہ مہا کرنے کے ۱۱ ۲۰ ۱۱ روپے ۱۱ نہ رن پڑتا ہے ۱۱ لیے اگر ۱۱ ہزاروں لوی وصول کرنے و صفحہ ۱۱ وڈر وڈر میں ۱۱ کی وجہ سے ۱۱ لاکھ روپے ۱۱ کرپور وہ ملے ترسل فوڈ میسرے نہ بھی فرماتا کہ ہم کہ ۱۱ سال باہرے ۱۱ نا ۱۱ ترکا اس کے لیے حرجہ بھی ہیں عوگا ۱۱ ۱۱ لاکھ روپے ۱۱ لیکر ایک کروڑ روپہ ۱۱ بحالے والے ہیں وہ کس طرف صرف کئے جاسکے نہ بھی واضح فرمائی ۱۱ لیس کرتے ۱۱ معصدا کا جو نقصان ہوئے والا ہے اس کی تلافی ہو ہوگی لیکن ۱۱ مکتے باوجود بھی وں بھی رقم بچتی ۱۱ برا محسوس (Suggestion) نہ ہے کہ حوالہ کی صفحہ ۱۱ وڈر وڈر گھاڑی جائے اگر آٹا بوری طرح گھائے کے لیے ۱۱ ہزاروں ہیں وں ۱۱ لوی لگائی ہے ۱۱ ان کے تراویں میں زیادتی کرنے کی ضرورت ہے ۱۱ کے علاوہ ۱۱ بھی محسوس ہے کہ اس جہ سے چھپ گرن سائس (Cheap grain shops) کھولنے جاسکتے ہیں جی بھی کھا تھا

* ڈاکٹر ایم چٹارڈی میسر اسکرپٹر

اس محضرے حرجہ میں کان محسوس آئے ہیں جس کا میں ذمہ دہرہ میں لسی جس جواب میں دے سکا ۱۱ الٹہ امری اہم ناٹھ ۱۱ میں شروع کروں گا ۱۱ تاکہ دوسرے پائیس پر جائے ۱۱ چلے اس پر عرض کر سکوں ۱۱ ترسل میں فرام ۱۱ ہڈی دے فرماتا نہ ۱۱ بدل صلح میں سوائے ومار اناہ اور سکا رڈی کے جو اتنا ہی سے ۱۱ کاسی ۱۱ میں ۱۱ ہے اچھے کراہیں ہیں ۱۱ ہوتے ۱۱ انہوں نے فرماتا کہ صرف وہاں اچھے کراہیں ہوتے ہیں اور اور دوسری جگہ ہیں ۱۱ دے ۱۱ میلان ۱۱ میں ۱۱ کاسی ۱۱ دے ۱۱ سمجھ کر انہوں نے ۱۱ فری پٹا ۱۱ میں بھی اومی طور پر اس کو لے ۱۱ دے ۱۱ نہ کھا چاہا ۱۱ کہ کراہ

میں نہ کپاہوں کہ فوڈ مارکیٹ (Food market) میں کہیں زیادہ رس
(Rate) میں ور کہیں کم رس ہیں اس فرق کو وس وٹ نک دور میں کا
حاشکا جب تک برہد حاشا (Trade channels) کو پوری طرح
موبلائز (Mobilize) نہ کریں جب تک اس میں کرن گئے نہ لٹریس
(Difference) کم نہیں ہوگا سارے آرٹیکل میں جو باہر کے لوگوں برابر
رکھے ہیں اور سیاح میں اون کا معلوم (Influence) ہے وہ لوگ اسے
بے کام لیکر ریلوے موبلائز کر سکتے ہیں بھلے اگر معلوم ہوتا کہ آج یہ جب
جاں ہوئے وہ بے نام میں حکومت کے دار لوگوں سے براہ رس رسور ڈسٹریکٹ
(Trade Representatives Deputation) وغیرہ اور سری ریش احمد
ملوی سے جو بمبئی باب جب ہوئی وہ اس کے سامنے نہیں کرنا حوا کی صورت حال
کا مقابلہ کرنے کے لیے حیدر آباد گورنمنٹ کی کتا نالی سے ور دو میں رہد رسور سے
ہم جو باب جب کر رہے ہیں وہ اس میں اب کر رہے ہیں ور ہم کہنا ہے کہ اس
کے معامل میں بے حوا سارے کہے ہیں وہ کہا ریل میں سے ہیں سمجھا میں کچھ
بمبئی اب کے سامنے کہوں گا (Adjacent provinces) وس وس
بے حوا ملے کی گھا میں وس وس میں بے حوا ملے کی گھا میں
(Priority) دیگر دن کہ (Consult) کر کے جگہ جگہ سے حر مراہم کرنے کی کوس
کر رہے ہوں لندری دی امور میں لے کہا کہ وہ کوس سے دیگر میں پر پوسہ ہیں
میں کی حوا (Price) میں میں دن کے دیگر کوس کو (Quote) کر کے
پاؤں گا جن کے کہا کہ عادل ادا میں حوا کی صفت ۲ روپہ سے لیکر ۴ روپہ
تک ہے لیکن دوسرے ڈسٹرکٹ میں اس میں اس کے کا میں ہے (Flow)
برابر اور اس کی نامی کری حوا کہ ایک ڈسٹرکٹ دوسرے ڈسٹرکٹ کو حوا
سنگل (Smuggle) ہوئے نامے وس بے حوا ہوا جاں
ان کوسوں پر بھہ کر ہم ۴ دعوی ہیں کر سکتے کہ اسنگلنگ (Smuggling)
کو روک دیں گئے میں کے لیے وس کے کر کر (Character) کو بدلنا
ہوگا لیکن میں ۴ وسوں دلانا حوا میں کہ وہ وس جب حوا کے والا ہے نہ حر
رہ حاشا لانور کے آرٹیکل دوسرے رمانا کہ لوگ اس میں میں سے ملے ہوئے ہوئے ہیں
ہو سکتا ہے کہ اس میں کا کوئی واسہ ہو اسنگلنگ کے سلسلہ میں میں آئے حوا والے
اور لاری ڈسٹرکٹ وس رسک (Risk) لیکر حوا میں ان میں کو
ہم بے سامانے دوسرے صلو میں حوا میں میں (Consumption)
رمانا ہو حوا رمانا وس دی رہی ہے اس لیے اس میں میں (Inter state
movement) کو فری (Free) کر کے میں میں حوا میں
ان پاؤں میں ہمارا کوئی سیاسی دخل نہیں ہے میں کی حکومت نا اسٹ گورنمنٹ کی

مہواڑی میں مہمی بناد میں لنکی دسواڑی ہے کہ کوآپریٹو سوسائٹیز (Co operative Societies) کو پرمٹ (Permit) دے جانے میں دو ہمارے دوسروں کو منکاب ہوئی ہے۔ مصلدار اور ڈی کلکٹر کی کراہی میں دھار فروجہ کیے جانے میں حصہ جگہ ہوں۔ چھ کام کیا ہے جگہ جگہ ہم عمل میں ہے۔ لیکن ہے کہ حصہ جگہ احیا کام لہ ہوا ہو اور چیک طور پر رسم عمل میں ہے آئی ہو دھان کی سلائی میں تھا دسواڑی ہوئی ہے گنبدہ حصہ سری راج احمد تلوان کی موجودگی میں جب ان مصلاب راج کی کمی و تمام ڈسٹرکٹس میں حوار کے فری مومبٹ (Free movement) کا حصہ کیا گیا جہاں بھی مومبٹ ر سٹرکٹس (Restrictions) ہوئے ہیں وہاں مہمی پر جان میں حوالہ کے بارے میں بھی کیا ہم لہوئی کے رہا۔ میں فری مومبٹ کر سکتے ہیں نا ہیں لیکن کے بارے میں آئندہ حصہ کا حاکم ہے اس وقت اس بارے میں کچھ عرصہ کرنا مل اوروں ہوگا کیونکہ اس سے متعلقہ فیکٹس (Figures) سے ناس نہیں ہیں گورنمنٹ کی نالیسی ہے کہ فاکٹس اینڈ فیکٹس (Facts & figures) کو سامنے رکھ کر کوئی بھی حصہ کا حال میں اکو میں دلانا چاہا ہوں کہ جہاں جہاں فصلیں جراب ہوئی ہیں حصے بن گئے ہیں نا جہاں کہیں بھی اسے حالات بنا ہوں پروکوریٹ (Procurement) کے اسکال (Scale) کوکم کیا جائیگا اور اسکا بھی کیا ہے جب کہیں لیسٹرکٹ کلکٹر کے نا ڈائریکٹ کے علم میں آجی حیرن لائی گئی ہیں تو اسکا حصہ کیا گیا ہے کہ پروکوریٹ کے سکیل کوکم کیا جانے میں کیوں دلانا ہوں کہ صورت حال جراب نہیں ہوگی گر رند چنل (Trade channel) کے ذریعہ مہوس کوکوٹ اب (Cope up) کا حال کیا گیا کہ ہاری حکومت سیرل گورنمنٹ کو مسور دہ کی بھی لیکن میں عرصہ کر دیا کہ سیرل گورنمنٹ صرف ایک سٹ کے مسور کو مسکر اسر عمل میں کر دیا گیا ہے اس سٹ کے اسٹ کے فیکٹس (Acreage figures) پر غور کر کے حصہ کر دی ہے۔ میں گورنمنٹ آف اینڈ اکیونٹیکم (Wel come) کرنا ہوں کہ اس کی احیائی ہوئی نالیسی کی وجہ سے دو ملو ایک اراضی و ریکسٹ اب ہے اسکی وجہ سے ایک طرف وکریٹس (Consumers) کوکم قیمت میں اناج ملنے کی سہولت حاصل ہوئی ہے اور دوسری طرف دوسرے سٹس میں جہاں فصلیں جراب ہوں وہاں بھی اناج کے ملنے کی گنجائش بنا ہو جائی ہے

حاول کو نالیسی کرنے کے بارے میں ایک مسورٹم میں ہے جب مسٹر صاحب کے پاس کیا تھا جس میں ہے لکھا تھا کہ حاول کی کوالٹی (Quality) جراب نہیں رہی ہے لیکہ پاس نہ ہوئی وجہ ہے و جراب معلوم ہونا ہے حساکہ ایک آئریل ممبر نے اسر اعتراض کیا تھا افسوس ہے کہ وہ اسوقت ہاں موجود ہیں

ہیں۔ شاں و میں نے چیف سسر صاحب سے کہا تھا کہ حیدر آباد میں ہر جگہ حلوں
پر اعتراضات کیے جاتے ہیں۔ جب تک اسکو نالیں کرنے کا انتظام نہ کیا جائے نہ
عمرانیات ہوئے رہیں گے کیونکہ اکانٹری اور دنیا ب داری سے صحت کا نقص کرنے کے
باوجود میں نالیں کیا ہوا حلوں طرح میں جتنا ہیں۔ انصاف سے میں مذکور ٹاکر
نہی ہوں اور نعر نالیں کے حلوں میں و ساس ی (Vitamin B) کی
موجودگی اور صاف کیے ہوئے حلوں میں و ساس ی کی عدم موجودگی کو میں مایہ
کٹانے بنا رہی ہوں۔ ہر حال میں اس معیوہ کو سسرل گورنمنٹ نے منظور کیا اور
حلول کو نالیں کرنے پر حورس کس کیا وہ اب ہیں رہنا

۴۔ یہی کہا گیا کہ اورنگ آباد میں اچھی کوالٹی کی حواری (Supply)
ہیں کھارہی ہے۔ ۵۔ صبح ہے اسکی جلی حورے سے ہر کوالٹی کی سرراعی کا انتظام
کیا گیا ہے۔ ۶۔ اعراض بھی کیا گیا کہ ہم نے حواری کو اکسورٹ (Export) کیا۔
ہاں ۷۔ کہ ہم نے اسی کوالٹی کو اکسورٹ کیا حوراب ہو رہی بھی اگر اس
کو برید محفوظ رکھنے کی کوسس کھائی ہووے اور رادہ حراب ہوں اور بعد میں اسے
جب ٹرک مصاف سے چلا پڑا اور نگرانی کے مصاف بھی برداشت کرنے پڑے اس لیے
ہم نے مناسب سمجھا کہ اسے راند از بیروٹ اساک کو نکال دیا ہی مناسب ہے۔ حو
حواری حراب ہو گئی ہے اس کو صاف کر کے دکانات پر دینے کی کوسس کی جاتی ہے۔ لیکن
جہاں بھی اس قسم کی حوریں ہوں اس کو روک کر ہر کوالٹی دینے کی ہارے
ڈپارٹمنٹ کی جانب سے کوسس کھانگی ایک حور نہ بھی کہی گئی کہ جب سے کراب
کڈنس (Crop condition) کے سلسلہ میں ہاری فیمن مومینڈ نا پھان
مصد پڑھ سکی۔ بعض اصلاخ میں اس سال حواری اچھی طرح پیدا ہیں ہوں اس لیے ہم
نے پروکوریٹ (Procurement) سڈکا تاکہ فلب پیدا ہو جائے۔ حو دسواران
الریسل سسر فار پرنی نے ہان کی ہیں اوں کو دور کرنے کی کوسس کی گئی ہے اسوف
حواری کا پروکوریٹ (Procurement) ہیں ہو رہا ہے کیا گیا کہ حواری
صحت کے بنائے میں میں نے عملی حالی نا کلدار کا ذکر میں کیا ہے۔ سادہ آرسل سسر
کو غلط بھی ہوں ہے۔ آہوں نے عورے صا ہیں۔ صحت بنائے ہوئے میں نے صحت کے
پند ہی " آی۔ سی (IG) کا لفظ کیا ہے۔ حیدر آباد سسر میں حو صحت ہے وہ
۴ سے ۵ روپیہ ہے۔ اسوف پراس (Issue price) میں ۵ روپیہ ہے
زیادہ فرو ہیں ہے۔ میں اسکو مانا ہوں کہ اوپن مارکٹ (Open market) میں
حو حواری ملی ہے وہ صا کچھ ہر ہے اور کرنور ۵ روپیہ زیاد دینے سے ناراض ہیں
ہوئے۔ اس کہنے میں کہ جہاں حواری کی قیمت نیکی ہے۔ اسما ہیں ہے۔ بلکہ دگی ہے۔
مدہہ پردنس میں حواری کی قیمت ۷ روپیہ میں ہے اور جہاں حواری کی صحت ۴ روپیہ پلہ
ہے۔ ہوا پراس حساب سے لریل ہیں بلکہ ڈل ہوا۔ پھر اس میں سڈل ہانا ٹرانسورٹ۔
کارڈپر۔ ہر وعہ کے امر لہاب کو سابل کیا جائے ہو۔

Shri V D Deshpande What is the percentage of those incidentals

ڈاکٹر چنارڈی صاحب پر پرسیج ہے بلکہ حوالے کے ن راک روپہ ار
آئے اسٹینڈلس (Incidentals) عائد ہوئے ہیں سبکی نمصاب ۹ ہے کہ
اس میں پہلے میں کاربج راسورب گودام میں رکھے کی صوبوعی سرک
ہیں ۹ سب حارجر (Charges) عائد ہوئے ہیں حوال کی صورت میں ایک نو
آئے رباد انا ہے لیکن ان تمام فیکرس کی سلائی ڈمارٹس اور فاسی ڈمارٹس کی جانب
سے حابج ہوئی ہے وراکو اسکروما سر (Scrutinize) کیا جائے تاکہ
ہم کم یا زیادہ صب کس ۹ کریں گورنٹ اسک ہنڈل (Handle) کریں
اسٹینڈلس کی وجہ سے انا حرج برھائے مذہدہ رد میں جہاں سے ہم لئے ہیں وہاں
۹ حرجہ ہونا ہے وہاں سے ہم اسکو رن میں رکھکر جہاں لائے ہیں وہاں بھی
اسٹینڈلس عائد ہوئے ہیں میں سمجھا ہوں کہ خاوس اس سے اتناں کریگا کہ فری
مومینٹ (Free movement) کی احارب دے سے دوسرے لوگ ہم سے کم
اسٹینڈلس لگاسکے۔ جس سے کی صب کم ہوگی حوال اور حوال کی حد تک مونس
کی ضرورب ہیں ہے برہواڑہ نا جہاں بھی ضرورب ہو ہم حوال کی سلائی کا انظام
کرسکتے ہیں اب محسوس (Suggestions) کانکر کے نام بھی دے سکتے
ہیں کہ وہاں ندواؤں میں کس طرح مومینٹ (Movement) ہونا چاہیے میں
بھی آپ کے محسوس کو ویکم کرینگا اس مہرے کے ہم براس ناب کی کوسس کجاسگی
کہ برہواڑہ میں جہاں حوال کی نداوار ہیں ہوئی ہے وہاں اسکی سربراہی کا انظام کیا
جائے اس طرح حوال کے لئے بھی کوسس کجاسگی اور وہ کم سے کم صب پر سرراہ کی
جاسگی ایک ارسل مہرے ہونا تاکہ لوگوں میں برجریکٹ اور (Purchasing power
جوئی کی وجہ سے وہ حوال نا حوار ہیں حرد سکتے اور پھر اس جس کو برلس (Surplus
پہلاکر گورنٹ دوسری جگہ سعل کر دی ہے (حساب کہ مذک کے بارے میں کجاسگا)
میں ہی اتناں سے لسی صلج ہے انا ہوں اس صلج میں میں کافی گھوم کجاکوں وہاں کے
حالات سے واقف ہوں گورنٹ برلس اس لحاظ سے ضرورب کرنی حساب کہ ناں کیا
گا بلکہ کس کامڈی کی رادہ نداوار کجاس ہوئی ہے ۹ دکھا جانا ہے جہاں اس
کسلے ارگنس (Irrigation) اچھا ہوگا وہاں رادہ ند ہونا ہے حاجہ اس
سال مذک میں معمول سے میں گیا رادہ ہوڈ کس ہوا اسلے ۹ کجاسکہ برجریک
پاور (Purchasing Power) جوئے بر برلس (Surplus) کجاس جانا ہے
غلط ہے۔ لیکن نوڈ سچو میں (Food situation) بربح کرتے ہوئے ۹ کجاس جانا
ہے۔ ۹ نہ صبح ہے کہ میر براس ناہیں (Fair price shops) اور جس گرن
ناہیں (Cheap gram shops) کی ضرورب ہے۔ انک مہر حواس سلسلے میں کام
کرتے ہیں اور جہاں چپ گرن ناہیں کے آرگنا سریک سکرٹری (Organising Secretary)

میں ہیں معلوم ہوا کہ حیدر آباد اور سیکندر آباد میں دو سپروں میں ۲۸ حب گرن
میں چلائے جارہے ہیں حیدر آباد گورنمنٹ کے اس ایسی سوس (Institution)
کو اس سال بھی ایک لاکھ روپے کی مدد دی ہے اور ایسے ایک نام کارکن اس کام میں
ہیں سکے علاوہ حیدر آباد کے اب اصلاح میں حب بھی ضرورت ہوئی سرکب کلکٹرس
کو مروجہ کیا جاسکتا ہے ایکے پاس اسکے اپنے ہندس رکھے گئے ہیں اور حب بھی
ضرورت ہو جس سرکو اس سال کر سکتے ہیں میں ایک بار پھر یہ دلائی جاہا
ہوں کہ جو بھی منسل ورس (Financial sources) میں ہیں ضرور
اسمال کیا جاسکتا اور جہاں کہیں حب گرن ماس (Cheap grain shops) کی
ضرورت ہو حیدر آباد گورنمنٹ میں اسے میں ضرور غور کرگی میں اسکو یہ اطمینان
دلائی جاہا ہوں

ایکے علاوہ اور بھی تفصیلات ہیں انکی میں ماس کا اب ایک کافی وب لکھا
ہوں جو جس دے گئے ہیں میں کم اہم ہیں سمجھا لیکن وب کی تنگی
کی وجہ سے میں ایکے بارے میں تفصیلات میں جانا میں جاہا جو جس دے گئے
ہیں میں انکا نوٹ (Note) دینا اور مرید جو جس آسکے ان پر بھی غور
کرینگا فوڈ سوس (Food situation) کو لکھ کافی مہیا کیا سمجھا
جاہا ہے ور جس کے حوالے سے کچھ لکھا جاہا ہے لیکن میں بھی مہیا کیا جاہا ہوں -
ایکے پاس جانا ہوں میں ایکے حالات سے واقف ہوں کہ کہا صحیح ہیں کہ ہم ان
سے واقف ہیں اور انکی ہیں سے ومنل ممبرس نے جو جس دے گئے ہیں میں میں
ولکم (Well come) کرنا ہوں مہیا سیکلات ہیں لیکن میں دور بھی کیا جاہا
سے آسکتے ہوئے میں اپنی ضرورت کرنا ہوں

سوی بھی بھی دیشاٹھ — ڈسٹریکٹ بورڈس میں ممبرس کی ممبرس کے لیے کیا کوئی
ممبرس کی کمیٹی (Advisory committee) بھی؟ اور پھر بھی وہ بھی ممبرس
ہوگی؟ اور ممبرس ممبرس کیا ہوگا؟ اور ممبرس ممبرس ممبرس (Central
Supply Board) اور ڈسٹریکٹ بورڈس ممبرس جو ہوں ممبرس کیا ہوں؟ اور ممبرس
ممبرس ممبرس ممبرس ممبرس ہوگا؟ اور ممبرس کے ڈسٹریکٹ بورڈس میں ممبرس
ممبرس کی ممبرس بھی ممبرس ممبرس ممبرس ممبرس؟

ڈاکٹر جارجی واقعہ ہے کہ سرکس میں کافی ممبرس بورڈس
(District Boards) کام کر رہے ہیں یہ صحیح ہے کہ سرکس میں ممبرس
(Central Supply Board) کے ارسل لبر آف دی انورس بھی ممبرس
اسکی ممبرس ایک رہا ہے میں لائی گی اسکی وجہ ہے کہ گورنمنٹ کے پاس نہ
ہو ممبرس ممبرس ممبرس ممبرس ایک ممبرس کے لیے نام مانگے گئے ہیں
پورے ممبرس کے بعد ممبرس کام شروع کر سکی

Statement by
Dr. Chenna Reddy re Food
situation in Hyderabad State

8th January 1954

2087

श्री चन्नी रेड्डी : — क्या आलमदल मिनिस्टर समझते हैं बतलायें कि क्या कि
मन खुद बुलवा कहा था

مسٹر ڈی ایسکر ارڈر آرڈر ۹ سلسلہ کہی ہم ہوگا

Prorogation of the Assembly

Mr. Deputy Speaker : I shall now read to the House a communication received from the Rajpramukh which runs thus

In exercise of the powers conferred by sub clause (a) of Clause (2) of Article 174 read with Article 288 of the Constitution I Mu Osman Ali Khan Rajpramukh of Hyderabad do hereby prorogue the House of the Legislature of the Hyderabad State with effect from the 9th January 1954

The Assembly was accordingly prorogued

